آپ نماز کیسے پڑھیں؟

جامعہ خیر العلوم اسعد آباد، ادگاؤں

گٹ نمبر/۱۰۹۹ اشرول روڈ تعلقہ شرول ضلع کولہاپور مہاراشٹر

سستا سودا

کیا آپ دنیا میں رہتے ہوئے اپنے لیے جنت میں محل بنانا چاہیں گے؟

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی سنیے: عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ’’ مَنْ بَنیٰ لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ‘‘

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جس شخص نے اللہ تعالی کے لیے مسجد بنائی اللہ رب العزت اُس کے لیے جنت میں شاندار محل بنائیں گے۔(معارف الحدیث: ۱۸۱/۳)

سنتوں کی اہمیت وفضیلت:

حدیث شریف میں ہے: ’’مَنْ حَفِظَ سُنَّتِيْ أَكْرَمَهُ اللّٰهُ بِأَرْبَعِ خِصَالٍ اَلْمَحَبَّةُ فِيْ قُلُوْبِ الْبَرَرَةِ وَالْهَيْبَةُ فِيْ قُلُوْبِ الْفَجَرَةِ وَالسَّعَةُ فِي الرِّزْقِ وَالثِّقَةُ فِي الدِّيْنِ ‘‘یعنی جس نے میری سنت کی حفاظت کی اور اُس پر عمل کیا تو اللہ تعالی چار باتوں سے اُس کا اعزاز واکرام کرے گا [۱] نیک لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کرے گا [۲] فاجر وبدکار لوگوں کے دلوں میں اُس کی ہیبت ڈال دے گا [۳] رزق فراخ اور وسیع کردے گا [۴] دین میں پختگی نصیب فرمائے گا۔(فتاوی رحیمیہ: ۲/ ۱۹۴)

سنتوں کو ہلکا سمجھنے کا انجام:

تفسیر عزیزی میں ہے: ’’مَنْ تَهَاوَنَ بِالْآدَابِ عُوْقِبَ بِحِرْمَانِ السُّنَّةِ وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالسُّنَّةِ عُوْقِبَ بِحِرْمَانِ الْفَرَائِضِ وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالْفَرَائِضِ عُوْقِبَ بِحِرْمَانِ الْمَعْرِفَةِ ‘‘یعنی جو شخص آداب میں سستی کرتا ہے وہ سنت سے محرومی کی بلا میں گرفتار کیا جاتا ہے اور جو سنت میں سستی کرتا ہے اور اُسے ہلکا سمجھتا ہے وہ فرائض کے چھوٹنے کی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے اور جو فرائض میں سستی کرتا ہے اور ان کو ہلکا سمجھتا ہے تو وہ معرفت الٰہی سے محروم رہتا ہے۔(فتاوی رحیمیہ: ۲/ ۱۹۵)

صَلُّوْا کَمَا رَأَیْتُمُوْنِیْ أُصَلِّیْ (الحدیث)

تم مجھے جس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھے ہو اُسی طرح تم بھی نماز پڑھا کرو۔

آپ نماز کیسے پڑھیں؟

زیر سرپرستی

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم

سرپرست جامعہ ہذا و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

زیر اہتمام

مولانا احمد اللہ ایرانی حفظہ اللہ تعالی مولانا اسعد اللہ صاحب ایرانیؒ

مہتمم جامعہ خیر العلوم اسعد آباد، ادگاؤں

ناشر

جامعہ خیر العلوم اسعد آباد، ادگاؤں

تعلقہ شرول ضلع کولہاپور مہاراشٹر انڈیا

تفصیلات

نام کتاب : آپ نماز کیسے پڑھیں؟

اشاعتِ اوّل : شعبان ۱۴۳۷ھ مطابق مئی ۲۰۱۶ء

تعداد : تین ہزار

ناشر : جامعہ خیرالعلوم اسعد آباد، ادگاؤں

فہرست مضامین

جامعہ کا مختصر تعارف

الحمدلولیہ والصلوۃ والسلام علی نبیہ امابعد! جامعہ ہذا محض اللہ کے فضل وکرم اوراس کی نصرت پر تقریباً ۴۷ /سال سے اشاعت سنت، تعلیمِ دین، دعوت وتبلیغ اور تزکیۂ نفوس کی خدمت بہ حسن وخوبی انجام دے رہا ہے، سبھی حضرات قبولیت کی دعا بھی فرماتے رہیں۔

اِس وقت جامعہ میں ۱۹۶ /طلبہ قرآن وحدیث کی تعلیم اوراخلاقی تربیت حاصل کررہے ہیں، اِن تمام طلبۂ کرام کا کھانا پینا اوران کی تمام ضروریات کومکمل جامعہ ہی برداشت کرتا ہے، دووقت کا ناشتہ، دووقت کا کھانا، ماہانہ وظیفہ، نادار وغریب طلبہ کے لیے آنے جانے کا کرایہ، کپڑے، صابن، سردی میں تمام طلبہ کے لیے چادروغیرہ کا بھی انتظام کیا جاتا ہے، یہ تمام سہولتیں طلبہ کے لیے رکھی گئی ہیں؛ تاکہ طلبہ یکسوئی اوراطمینان کے ساتھ، دنیوی ضروریات سے بے فکر ہوکر علم دین کے حصول میں لگے رہیں۔

اس کے علاوہ نہانے کے لیے گرم پانی، پینے کے لیے فلٹر کیا ہوا کُولر کا ٹھنڈا پانی مہیا ہے، جس کے لیے بڑا فلٹر اور واٹر کولر بھی لگایا گیا ہے، حتی الامکان طلبۂ کرام کی تمام ضروریات من جانب جامعہ پوری کی جاتی ہیں۔

نئے طلبہ سے داخلہ فیس ۱۵۰ /روپے کے علاوہ کوئی فیس نہیں لی جاتی؛ البتہ اگر کوئی صاحبِ حیثیت آدمی اپنے بچے یا زیرسرپرست کو اپنی حیثیت کے مطابق طعام کی فیس دے کر پڑھانا چاہے تو بہتر ہے، طلبۂ کرام کے لیے طعام وقیام، علاج ومعالجہ، بیمار طلبہ کے لیے ڈاکٹر ودوائی وغیرہ کا خرچ بھی ادارہ ہی برداشت کرتا ہے، اِس وقت جامعہ میں ۲۵ /اساتذہ - نیز ۲ /افراد پر مشتمل دفتری عملہ اور ۱۹ / ملازمین کام کررہے ہیں، اساتذہ وملازمین کے لیے معقول تنخواہ کے علاوہ رہنے کے

لیے مکانات مفت دیے گئے ہیں۔

جامعہ کے تمام اَخراجات کا دارومدار نصرتِ الٰہی اور آپ حضرات کی دعا اور مالی تعاون پر ہے، ماہِ رمضان میں زکوٰۃ، صدقہ، فطرہ اور بقرعید میں قربانی کی کھالیں یہی چیزیں جامعہ کی آمدنی کا ذریعہ ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے خزانۂ غیب سے مکمل کفالت فرما کر اپنے بندوں کو تعاون مالی اور دعا کی توفیق عطا فرمائے، اور مددگاروں کو خوب برکتوں سے نوازے۔ آمین

جامعہ کی نگرانی میں چلنے والے مکاتب:

ادگاؤں، جے سنگپور، آلاس، اچل کرنجی، ہاتھ کلنگلے، باؤچی، کنڈلواڑی، شیرڑ شال، بستواڑ، بہادر واڑی اور ڈھولی میں جامعہ کی زیر نگرانی کئی مکاتب چل رہے ہیں۔

شعبۂ دعوت وتبلیغ:

جامعہ میں قدیم دستور کے مطابق حلقے کے ذمہ داروں کے مشورے سے ہر ہفتہ جمعرات کے روز بعد نمازِ عصر ۲۴ ر گھنٹے کی جماعت نکلتی ہے، مشورے سے طے شدہ رخ کے مطابق جماعتیں جا کر جمعہ کے روز عصر کے بعد واپس ہوتی ہیں، اور رمضان کی چھٹیوں میں عشرے اور چلے کی جماعتوں کی تشکیل بھی ہوتی ہے۔

خانقاہی نظام:

الحمدللہ ! امت کی صلاح وفلاح کی غرض سے حضرت مولانا ابوالخیر عبدالصمد صاحب ایرانیؒ اور مرشد العلما حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم کے حکم اور حضرت مولانا محمد اسعداللہ صاحب ایرانیؒ کے قدیم دستور کے مطابق خانقاہی نظام برابر جاری ہے اور بیعت وارشاد کا سلسلہ بھی ہمیشہ جاری رہتا ہے، ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف ہوتا ہے، جس میں تقریباً ۳۰۰ ر مریدین وسالکین اصلاحی مجالس میں شریک رہتے ہیں، حضرت مولانا کے

انتقال کے بعد بھی یہ سلسلہ برابر جاری ہے۔

جامعہ کا دار الافتا والارشاد:

روزمرّہ کے مسائل معلوم کرنے کے لیے ہمیشہ عوام الناس، علمائے کرام اور مفتیانِ عظام کی طرف رجوع کرتے ہیں، اسی لیے ہر بڑے ادارے میں باقاعدہ دار الافتا قائم ہوتا ہے، گزشتہ چار پانچ سال پہلے جامعہ ہذا میں بھی یہ شعبہ قائم ہوا ہے، یہ شعبہ سُوالات کے جوابات پوری تحقیق وتفتیش کے بعد فراہم کرتا ہے، مسلمانوں کے انفرادی واجتماعی مسائل میں تحریری فتاوی کی صورت میں اُن کی رہ نمائی کرتا ہے، امسال (۳۶) اوراب تک کل (۱۱۷) سُوالات کے جوابات دیے گئے ہیں، اورکئی میراث کے معاملات حل کیے گئے ہیں، نیز اِس کے علاوہ کئی افراد خود حاضر ہوکر زبانی مسائل معلوم کرتے ہیں اورفون کے ذریعے بھی مسائل میں لوگوں کی شرعی رہ نمائی کی جاتی ہے۔

لہذا عوام سے گزارش ہے کہ آپ اپنے دینی مسائل کو حل کرنے کے لیے جامعہ سے براہِ راست رابطہ قائم کریں، یا پھر جو بھی سوال پوچھنا ہو صاف طور پر لکھیں، اور اپنا جوابی لفافہ بھی پورے پتے کے ساتھ بھیج دیں، انشاء اللہ آپ کو جواب دیا جائے گا۔

جامعہ کے سالانہ مصارف:

دن بہ دن ضرورت کی چیزوں میں بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے سالانہ مصارف بھی بڑھتے جارہے ہیں؛ مگر خداوند قدوس کے فضل وکرم اور مخیّر حضرات کی سخاوتوں سے کام چل رہا ہے۔

امسال بھی اساتذہ کی تنخواہوں، کتابوں اوردوائی کا کل خرچ 3932314 روپیے ہوئے، اناج، دودھ، گیس کا خرچ 1571846 روپیے ہوئے۔

اس کے علاوہ سال بھر میں ہونے والے چھوٹے بڑے جلسوں کا خرچ، سفر خرچ جنریٹر، ہارڈ ویر، سرکاری کاموں کے لیے 1004487 روپیے خرچ ہوئے۔

اس سال جامعہ کا کل خرچ 6508647 روپیے ہوا ہے۔

دار القرآن کا بقیہ تعمیری خرچ 3312716 روپیے ہوا ہے۔

عزائم:

گزشتہ دو سال پہلے حضرت والا کے ہاتھوں دار القرآن کی سنگ بنیاد رکھی گئی تھی، الحمدللہ وہ عمارت مکمل ہوکر اس میں تعلیم بھی شروع ہوگئی، اللہ تعالی اس کی تعمیر میں حصہ لینے والے تمام احباب کو اپنی شایان شان بہترین بدلہ عطا فرمائے آمین۔ انشاء اللہ اب ہوسٹیل اور ایک لائبریری کی تعمیر کا ارداہ ہے، چوں کہ اب تک کچھ بڑے طلبہ درسگاہوں میں اور چھوٹے طلبہ ہال میں آرام کرتے ہیں، لہذا اب مستقل طلبۂ کرام کے لیے رہائشی کمروں کی اور مطالعے کے لیے ایک لائبریری کی ضرورت ہے، اس کے لیے تمام حضرات دعا اور تعاون دونوں فرماتے رہیں۔ اللہ تعالی اس کے لیے اسباب مہیا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالی تمام معاونین اور چندہ دینے والوں اور جامعہ سے تعلقِ محبت اور ہمدردی رکھنے والوں کو اپنی شایان شان بہترین بدلہ عطا فرمائے، ان کو برکتوں اور رحمتوں سے نواز کر دونوں جہاں میں کامیاب فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

مولانا احمد اللہ صاحب ایرانی

مہتمم جامعہ خیر العلوم اسعد آباد، ادگاؤں کولہاپور

طہارت

وُضو کے فرائض:

وضو میں چار فرض ہیں۔[۱] پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک منھ دھونا۔[۲] دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ [۳] چوتھائی سر کا مسح کرنا۔[۴] دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔(تعلیم الاسلام حصہ دوم/۱۶)

وُضو کی سنتیں:

وُضو میں تیرہ سنتیں ہیں۔[۱] نیت کرنا۔[۲] بسم اللہ پڑھنا۔[۳] پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔[۴] مسواک کرنا۔[۵] تین بار کلی کرنا۔[۶] تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔[۷] داڑھی کا خِلال کرنا۔[۸] ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خِلال کرنا۔[۹] ہر عضو کو تین بار دھونا۔[۱۰] ایک بار تمام سر کا مسح کرنا (یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا)۔[۱۱] دونوں کانوں کا مسح کرنا۔[۱۲] ترتیب سے وُضو کرنا۔[۱۳] پے در پے وُضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھولے۔(تعلیم الاسلام حصہ دوم/۱۷)

وُضو کے مکروہات:

وُضو میں آٹھ مکروہات ہیں۔[۱] سنت کے خلاف وُضو کرنا۔[۲] ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا۔[۳] ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا۔ [۴] وُضو کے درمیان دنیا کی باتیں کرنا۔[۵] منھ پر پانی زور سے مارنا۔[۶] اعضائے وُضو کو تین بار سے زیادہ دھونا۔[۷] سر کا مسح نئے پانی سے تین بار کرنا۔[۸] بعد وُضو ہاتھوں کا پانی چھڑکنا۔(اسلامی اسباق/۳۷)

وُضو کو توڑنے والی چیزیں:

وُضو کو توڑنے والی چیزیں: آٹھ ہیں۔ [۱] پاخانہ، پیشاب کرنا یا اِن دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔ [۲] ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔ [۳] بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔ [۴] منھ بھر کر قے کرنا۔ [۵] لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔ [۶] بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔ [۷] مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا۔ [۸] نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ (تعلیم الاسلام حصہ دوم/ ۱۸)

وُضُو کے آداب:

[۱] جس ذات کے لیے طہارت حاصل کر کے اُس کے رُو بہ رُو پیش ہونا ہے اُس کی ہیبت و دبدبے کا استحضار پیدا کرنا۔ [۲] حتی الامکان باوُضُو رہنے کا اہتمام کرنا۔ [۳] پانی میں اِسراف نہ کرنا۔ [۴] قبلہ رُخ ہو کر وُضُو کرنا۔ [۵] وُضُو کے وقت نیت کرنا۔ [۶] صاف ستھری جگہ پر وُضُو کرنا۔ [۷] بسم اللہ پڑھ کر وُضُو کرنا۔ [۸] داہنی طرف سے شروع کرنا۔ [۹] ترتیب سے وُضُو کرنا۔ [۱۰] پے درپے وُضُو کرنا۔ [۱۱] اعضائے وُضُو کو مَل مَل کر دھونا۔ [۱۲] اچھی طریقے سے وُضُو کرنا۔ [۱۳] وُضُو کرتے وقت دنیوی باتیں نہ کرنا۔ [۱۴] وُضُو سے پہلے تین مرتبہ ہتھیلیوں کو دھونا۔ [۱۵] وُضو کرتے ہوئے: أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔ اور اعضائے وُضُو کی منقول دعائیں پڑھتے رہنا۔ [۱۶] مسواک کرنا۔ [۱۷] تین بار کلی کرنا۔ [۱۸] تین بار ناک میں پانی چڑھانا۔ [۱۹] منھ اور ناک میں دائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا اور پھر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ [۲۰] غیر روزے دار کا کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں مُبالغہ کرنا۔ [۲۱] چہرہ اور ہاتھ دھوتے وقت چُلّو سے پانی لینا۔ [۲۲]

چہرہ دھوتے وقت پیشانی سے شروع کرنا۔ [۲۳] چہرے پر پانی زور سے نہ مارنا۔ [۲۴] گوشۂ چشم پر ہاتھ پھیرنا۔ [۲۵] ڈاڑھی کا خلال کرنا۔ [۲۶] ہاتھ اور پیر کی انگلیوں کے سِرے سے دھونے کی ابتدا کرنا۔ [۲۷] کہنیوں اور ایڑیوں پر اہتمام سے پانی بہانا۔ [۲۸] انگلیوں کا خلال کرنا۔ [۲۹] پیروں کی انگلیوں کا خلال (بائیں ہاتھ کی) چھوٹی انگلی سے کرنا۔ [۳۰] تین مرتبہ اعضائے وُضُو کو دھونا۔ (پانی کی کمی کی وغیرہ اَعذار کی وجہ سے ایک یا دو مرتبہ پر بھی اکتفا کیا جا سکتا ہے۔) [۳۱] اعضائے وُضُو کو تین مرتبہ سے زیادہ نہ دھونا۔ [۳۲] پورے سر کا مسح کرنا۔ [۳۳] مسح کی ابتدا پیشانی سے کرنا اور دونوں ہاتھوں سے مسح کرنا۔ [۳۴] کانوں کے اندر اور باہر سے مسح کرنا۔ [۳۵] کان کا مسح کرتے وقت کان کے سوراخ میں چھوٹی انگلی ڈالنا۔ [۳۶] جائے استنجا کے ساتھ لگے ہوئے کپڑے پر پانی چھِڑکنا (خصوصاً اُس کے لیے جو وسوسے کا مریض ہے)۔ [۳۷] (اگر لوٹے یا برتن سے وُضُو کر رہا ہو تو) وُضُو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔ [۳۸] وُضُو کے بعد آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے یہ دعا پڑھنا: أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَه، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه وَ رَسُوْلُه، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ [۳۹] وُضُو کے بعد تولیے کا استعمال کرنا۔ [۴۰] وُضُو کرنے کے بعد نماز شروع کرنے تک پُرسکون رہنا۔ [۴۱] تحِيَّۃُ الوُضُو پڑھنا۔ (سنن وآداب/ ۱۰۹ تا ۱۱۶)

مسواک کے آداب:

[۱] بہ کثرت مسواک کرنا، بالخصوص وُضُو کے وقت مسواک کرنا۔ [۲] مسواک دائیں ہاتھ سے پکڑنا۔ [۳] مسواک کرنے میں داہنی طرف سے ابتدا کرنا۔ [۴]

چوڑائی میں مسواک کرنا۔[۵] مسواک کم از کم تین مرتبہ الگ الگ پانی لے کر کرنا۔[٦] مسواک دھوکر استعمال کرنا اور استعمال کر کے دھولینا۔[۷]اگر معذوری کی وجہ سے مسواک کونرم کرنے کے لیے نہ چبا سکتا ہوتو دوسرے سے چبوا کرمسواک کرنا۔[۸] مسواک نہ ہوتو انگلیوں کواس کے قائم مقام سمجھنا؛ مگر اِس کی عادت نہ بنانا۔[۹] بچوں اور ماتحتوں کوبھی مسواک کی تعلیم دینا۔[۱۰]متعدِّد اشخاص کی موجودگی میں اگر مسواک دینا ہوتو بڑے آدمی کومسواک پیش کرنا۔(سنن وآداب/۱۱۷)

مسواک پکڑنے کا طریقہ:

دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کومسواک کے نیچے رکھے،اوراُس کے برابر والی اور درمیان والی اورشہادت والی انگلی کومسواک کے اوپر رکھے، اور انگوٹھا مسواک کے سِرے کی طرف نیچے رکھے۔(سنن وآداب/۱۱۷)

نوٹ: دوموقعوں پرمسواک کرنے کاخصوصی اہتمام کرنا چاہیے:

[۱] دانت کا پیلا پڑ جانا۔[۲] منھ سے بدبو آنا۔(سنن وآداب/۱۱۷)

تیمُّم کے فرائض:

تیمم میں تین فرض ہیں۔[۱]اول نیت کرنا[۲] دونوں ہاتھ مٹّی پر مار کرمنھ پر پھیرنا۔[۳] دونوں ہاتھ مٹّی پر مار کردونوں ہاتھوں کوکہنیوں سمیت مَلنا۔ (تعلیم الاسلام حصہ سوم/ ۴۳)

تیمم کوتوڑنے والی چیزیں:

تیمم کوتوڑنے والی چیزیں دو ہیں۔[۱] جن چیزوں سے وُضوٹوٹ جاتا ہے اُن سے تیمُّم بھی ٹوٹ جاتا ہے،اورجن چیزوں سے غسل ٹوٹ جاتا ہے اُن سے تیمم بھی

ٹوٹ جاتا ہے۔[۲] جس عُذر کے سبب- مثلاً پانی نہ ملنے کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے- تیمم کیا تھا وہ عُذر ختم ہو جائے تو تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔(اسلامی اسباق/۴۰)

تیمم کا مکمل طریقہ:

اول نیت کرو کہ میں ناپاکی دور کرنے اور نماز پڑھنے کے لیے تیمم کرتا ہوں پھر دونوں ہاتھ مٹی کے بڑے ڈھیلے پر مار کر اُنھیں جھاڑ دو، زیادہ مٹی لگ جائے تو منھ سے پھونک دو اور دونوں ہاتھوں کو منھ پر اِس طرح پھیرو کہ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے، ایک بال برابر جگہ چھوٹ جائے گی تو تیمم جائز نہ ہوگا، پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی پر مارو اور اُنھیں جھاڑ کر پہلے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے سِروں کے نیچے رکھ کر کھینچتے ہوئے کہنی تک لے جاؤ، اس طرح لے جانے میں سیدھے ہاتھ کے نیچے کی جانب ہاتھ پھر جائے گا، پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سیدھے ہاتھ کے اوپر کی طرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتے ہوئے لاؤ اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیرو، پھر اسی طرح سیدھے ہاتھ کو بائیں پر پھیرو، پھر انگلیوں کا خلال کرو، اگر انگوٹھی پہنے ہوئے ہو تو اُسے اتارنا یا ہلانا ضروری ہے، ڈاڑھی کا خلال کرنا بھی سنت ہے۔(تعلیم الاسلام حصہ سوم/ ۴۳)

غسل کے فرائض:

غسل میں تین فرض ہیں۔[۱] کُلّی کرنا۔[۲] ناک میں پانی ڈالنا۔[۳] تمام بدن پر پانی بہانا۔(تعلیم الاسلام حصہ دوم/ ۱۹)

غسل کی سنتیں:

غسل میں آٹھ سنتیں ہیں۔[۱] بسم اللہ سے ابتدا کرنا۔[۲] نیت کرنا۔[۳]

گٹّوں تک دونوں ہاتھ دھونا۔[۴] بدن پر نجاست لگی ہو تو اُسے صاف کرنا۔[۵] وُضو کرنا۔[٦] پہلے سر، پھر دایاں کندھا، پھر بایاں کندھا دھونا، پھر پورے بدن پر پانی ڈالنا۔ [۷] تین بار بدن پر پانی ڈالنا۔ [۸] بدن کو مَل کر نہانا۔ (اسلامی اسباق/۳۹)

غسل کے مکروہات:

غسل میں چار مکروہات ہیں۔[۱] پانی زیادہ بہانا۔[۲] ستر کھُلا ہونے کی حالت میں کلام کرنا[۳] قبلے کی طرف منھ کرنا۔[۴] سنت کے خلاف غسل کرنا۔

(تعلیم الاسلام حصہ سوم/ ۳۳)

غسل کے آداب:

[۱] غسل خانے میں پہلے بایاں پیر داخل کرنا۔[۲] حتّٰی الامکان ستر کو چھپانا۔ [۳] پردے کے ساتھ غسل کرنا۔ [۴] شروع میں اپنے ہاتھوں کو گٹّوں تک دھونا۔[۵] شرمگاہ کو دھولینا۔[٦] بدن پر کوئی ظاہری گندگی ہو تو پہلے اُس کو صاف کرلینا۔[۷] غسل سے پہلے (سننِ وُضو کی رعایت کرتے ہوئے) وُضو کرنا۔ [۸] قبلہ رُخ ہو کر غسل نہ کرنا۔[۹] اگر پانی جمع ہو رہا ہو تو پیروں کو اخیر میں دھونا۔ [۱۰] زیادہ پانی استعمال نہ کرنا۔[۱۱] سر کو بقیہ جسم سے پہلے دھونا۔[۱۲] سر کے بعد پہلے داہنی جانب پھر بائیں جانب پانی ڈالنا۔[۱۳] پورے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا۔[۱۴] غسل کے درمیان دعا وغیرہ نہ پڑھنا۔[۱۵] غسل کرتے وقت بات چیت نہ کرنا۔[۱٦] سلام نہ کرنا۔[۱۷] غسل خانے میں پیشاب نہ کرنا۔ [۱۸] پہلے داہنا پیر باہر نکالنا۔(سنن وآداب/۴۹)

نماز

شرائطِ نماز:

شرائطِ نماز سات ہیں۔[۱] بدن کا پاک ہونا۔[۲] کپڑوں کا پاک ہونا۔[۳] جگہ کا پاک ہونا۔[۴] ستر کا چھپانا۔[۵] نماز کا وقت ہونا۔[۶] قبلے کی طرف منھ کرنا۔[۷] نیت کرنا۔(تعلیم الاسلام حصہ دوم/ ۱۴)

ارکانِ نماز:

ارکانِ نماز چھ ہیں۔[۱] تکبیر تحریمہ کہنا۔[۲] قیام (یعنی کھڑا ہونا)۔[۳] قراءت (یعنی قرآنِ مجید پڑھنا)۔[۴] رکوع کرنا۔[۵] دونوں سجدے کرنا۔[۶] قعدۂ اخیرہ یعنی نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔(تعلیم الاسلام حصہ سوم/ ۶۱)

واجبات نماز:

”نماز میں واجبات کی بڑی اہمیت ہے، واجبات کے چھوٹنے سے نماز فاسد تو نہیں؛ لیکن سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے اور سجدۂ سہو بھی نہیں کیا تو نماز کا اعادہ (یعنی لوٹانا) واجب ہوجاتا ہے۔ اگر نماز کا اعادہ نہ کرے تو فاسق وگنہ گار ہوگا۔ نماز کے واجبات یہ ہیں۔(قاموس الفقہ: ۴/ ۲۴۷)“

واجباتِ نماز چودہ ہیں۔[۱] فرض کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لیے مقرر کرنا۔[۲] فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنت، نفل اور وتر کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔[۳] فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب، سنت، اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا۔[۴] سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔[۵]

قراءت، رکوع، سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا۔[٦] قومہ کرنا۔(یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا)[٧] جلسہ(یعنی دونوں سجدوں کے درمیان میں سیدھا بیٹھ جانا)۔[٨] تعدیلِ ارکان (یعنی رکوع، سجدے وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا)۔[٩] قعدۂ اُولی (یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہُّد کی مقدار بیٹھنا)۔[١٠] دونوں قعدوں میں تشہُّد پڑھنا۔[١١] امام کو نمازِ فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتروں میں آواز سے قراءت کرنا، اور ظہر، عصر وغیرہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔ [١٢] لفظِ سلام کے ساتھ نماز سے علاحدہ ہونا۔[١٣] نمازِ وتر میں قنوت کے لیے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔[١٤] دونوں عیدوں کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا۔(تعلیم الاسلام حصہ سوم/٦٦)

سوال: سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟۔

جواب: سہو کے معنی بھول جانے کے ہیں، بھولے سے کبھی کبھی نماز میں کمی زیادتی ہو کر نقصان آجاتا ہے، بعضے نقصان ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو دور کرنے لیے نماز کے آخری قعدے میں دو سجدے کیے جاتے ہیں اُن کو سجدۂ سہو کہتے ہیں۔

سوال: سجدۂ سہو کن چیزوں سے واجب ہوتا ہے؟۔

جواب: کسی واجب کے چھوٹ جانے سے یا واجب میں تاخیر ہو جانے سے یا کسی فرض میں تاخیر ہو جانے سے یا کسی فرض کو مُقدَّم کر دینے سے یا کسی فرض کو مکرر کر دینے سے مثلاً دو رکوع کر لیے یا کسی واجب کی کیفیت بدل دینے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔

سوال: یہ باتیں جن کو بھول کر کرنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے اگر قصداً

(یعنی جان بوجھ کر) کی جائیں تو کیا حکم ہے؟۔

جواب: قصداً (یعنی جان بوجھ کر) کرنے سے سجدۂ سہو سے نقصان دفع نہیں ہوتا؛ بلکہ نماز کو لوٹانا واجب ہوتا ہے۔ (تعلیم الاسلام حصہ چہارم:۴۶ تا ۴۸)

مفسداتِ نماز:

مفسداتِ نماز اُن چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہوجاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوجاتا ہے۔ (تعلیم الاسلام حصہ چہارم/ ۳۳)

مفسداتِ نماز اٹھارہ ہیں۔ [۱] نماز میں کلام کرنا قصداً ہو یا بھول کر، تھوڑا ہو یا بہت، ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ [۲] سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد سے سلام یا تسلیم یا السلام علیکم یا اِسی جیسا کوئی لفظ کہہ دینا۔ [۳] سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو یرحمک اللہ یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔ [۴] کسی بُری خبر پر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر الحمدللہ کہنا یا کسی عجیب خبر پر سبحان اللہ کہنا۔ [۵] درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اُوہ یا اُف کرنا۔ [۶] اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قراءت بتانا۔ [۷] قرآنِ شریف دیکھ کر پڑھنا۔ [۸] قرآنِ مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا۔ [۹] عملِ کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔ [۱۰] کھانا، پینا قصداً ہو یا بھولے سے۔ [۱۱] دو صفوں کی مقدار چلنا۔ [۱۲] قبلے کی طرف سے بلا عُذر سینہ پھیر لینا۔ [۱۳] ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔ [۱۴] ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا۔ [۱۵] دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے؛ مثلاً: یا اللہ آج مجھے سو روپیے دیدے۔ [۱۶] درد یا مصیبت کی وجہ سے اِس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر

ہوجائیں۔[۱۷] بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا۔[۱۸] امام سے آگے بڑھ جانا وغیرہ۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/ ۳۳)

مکروھاتِ نماز:

مکروہاتِ نماز اُنتیس ہیں۔[۱] سدل یعنی کپڑے کو لٹکانا، مثلاً: چادر سر پر ڈال کر اُس کے دونوں کنارے لٹکا دینا یا اچکن یا چوغہ بغیر اُس کے آستینوں میں ہاتھ ڈالے جائیں کندھوں پر ڈال لینا۔[۲] کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لیے ہاتھ سے روکنا یا سمیٹنا۔[۳] اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔[۴] معمولی کپڑوں میں جنھیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا نماز پڑھنا۔[۵] منھ میں روپیہ یا پیسہ یا اور کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا جس کی وجہ سے قراءت کرنے سے مجبور نہ رہے اور اگر قراءت سے مجبوری ہوجائے تو بالکل نماز نہ ہوگی۔[۶] سُستی اور بے پروائی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔[۷] پائخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔[۸] بالوں کو سر پر جمع کر کے چُٹّا باندھنا۔[۹] کنکریوں کو ہٹانا؛ لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے میں مضائقہ نہیں ۔[۱۰] انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ [۱۱] کمر یا کوکھ یا کولھے پر ہاتھ رکھنا۔[۱۲] قبلے کی طرف سے منھ پھیر کر یا صرف نگاہ سے اِدھر اُدھر دیکھنا۔[۱۳] کتے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے بیٹھنا اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینے سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا۔[۱۴] سجدے میں دونوں کلائیوں کو زمین پر بچھا لینا مَرد کے لیے مکروہ ہے۔[۱۵] کسی ایسے آدمی کی طرف نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منھ کیے ہوئے بیٹھا ہو۔[۱۶] ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا۔[۱۷] بلا عُذر

چار زانو (یعنی آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا۔ [۱۸] قصداً جمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔ [۱۹] آنکھوں کو بند کرنا؛ لیکن اگر نماز میں دل لگنے کے لیے بند کرے تو مکروہ نہیں۔ [۲۰] امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا؛ لیکن اگر قدم محراب سے باہر ہوں تو مکروہ نہیں۔ [۲۱] اکیلے امام کا ایک ہاتھ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور اگر اُس کے ساتھ کچھ مُقتدی بھی ہوں تو مکروہ نہیں۔ [۲۲] ایسی صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونا جس میں جگہ خالی ہو۔ [۲۳] کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔ [۲۴] ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر کے اوپر یا اس کے سامنے یا دائیں بائیں طرف یا سجدے کی جگہ تصویر ہو۔ [۲۵] آیتیں یا سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا۔ [۲۶] چادر یا کوئی اور کپڑا اس طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی سے ہاتھ نہ نکل سکیں۔ [۲۷] نماز میں انگڑائی لینا یا سُستی اُتارنا۔ [۲۸] عمامے کے پیچ پر سجدہ کرنا۔ [۲۹] سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔ (تعلیم الاسلام: ۴/۳۴)

سنت کی اہمیت

فرائض کے فوت ہونے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے اور واجبات کے فوت ہونے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے، سنت کا چھوڑنا نہ نماز فاسد ہونے کا باعِث ہے نہ سجدۂ سہو واجب ہونے کا؛ لیکن اگر کوئی سستی سے چھوڑ دے باعِث مذمت ہے اور چھوڑنے کا معمول بنالے تو گناہ اور اگر ہلکا سمجھ کر چھوڑے اور سنتوں کو اہم ہی نہ سمجھے تو باعِث کفر ہے؛ البتہ سہواً سنت چھوٹ گئی تو مضائقہ نہیں۔ (قاموس الفقہ: ۴/۲۴۸)

نماز کی مکمل سنتیں

قیام کی سنتیں:

قیام میں گیارہ سنتیں ہیں۔[۱] تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت سیدھا کھڑا ہونا، یعنی سر کو پست نہ کرنا۔[۲] پیروں کی انگلیاں قبلے کی طرف رکھنا۔[۳] تکبیرِ تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانا۔[۴] ہتھیلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا۔[۵] انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا، یعنی نہ زیادہ کھُلی ہوں اور نہ پوری طرح بند۔[۶] مقتدی کی تکبیرِ تحریمہ کا امام کی تکبیرِ تحریمہ کے ساتھ ہونا۔[۷] داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پُشت پر رکھنا۔[۸] چھنگلیاں اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹّے کو پکڑنا۔[۹] درمیانی تین انگلیوں کو کلائی پر رکھنا۔[۱۰] ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔[۱۱] ثنا پڑھنا۔(سنن وآداب/۱۲۹)

قراءت کی سنتیں:

قراءت میں سات سنتیں ہیں۔[۱] تعوّذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا۔[۲] تسمِیہ یعنی بسم اللہ پڑھنا۔[۳] نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر کر؛ بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا۔[۴] آہستہ سے آمین کہنا۔[۵] فجر اور ظہر میں طِوالِ مفصل (یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک)، عصر وعشاء میں اوساطِ مفصل (سورۂ بروج سے سورۂ بینہ تک)، اور مغرب میں قِصارِ مفصل (یعنی سورۂ بینہ سے سورۂ ناس تک) میں سے سورتیں پڑھنا۔[۶] فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔[۷] فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا۔(سنن وآداب/۱۳۰)

رکوع کی سنتیں:

رکوع میں آٹھ سنتیں ہیں۔[۱] رکوع کی تکبیر کہنا۔[۲] رکوع میں دونوں ہاتھوں

سے گھٹنوں کو پکڑنا۔[۳] گھٹنوں کے پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔[۴] پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔[۵] پیٹھ کو بچھا دینا۔[۶] سر اور سُرِین کو برابر رکھنا۔[۷] رکوع میں کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم پڑھنا۔[۸] رکوع سے اٹھتے وقت امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه مقتدی کو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد اور منفرد کو دونوں کہنا۔(سنن وآداب/۱۳۰)

سجدے کی سنتیں:

سجدے میں بارہ سنتیں ہیں۔[۱] سجدے کی تکبیر کہنا۔[۲] سجدے میں پہلے دونوں گھٹنے رکھنا۔[۳] پھر دونوں ہاتھ رکھنا۔[۴] پھر ناک رکھنا۔[۵] پھر پیشانی رکھنا۔[۶] دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔[۷] سجدے میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا۔[۸] پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا۔[۹] کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا۔[۱۰] سجدے میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى پڑھنا۔[۱۱] سجدے سے اُٹھنے کی تکبیر کہنا۔[۱۲] سجدے سے اُٹھنے میں پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اُٹھانا، اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔(سنن وآداب/۱۳۱)

قعدے کی سنتیں:

قعدے میں تیرہ سنتیں ہیں۔[۱] دائیں پَیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اُس پر بیٹھنا، اور پیروں کی انگلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا۔[۲] دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔[۳] تشہُّد میں أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ پر شہادت کی انگلی کو اُٹھانا، اور إِلَّا اللّٰهُ پر جھکا دینا۔[۴] قعدۂ اخیرہ میں دُرُود شریف پڑھنا۔[۵] دُرُود شریف کے بعد دعائے ماثورہ پڑھنا۔[۶] دونوں طرف سلام پھیرنا۔[۷] پہلے

داہنی طرف سلام پھیرنا۔[۸] امام کا مقتدیوں، فرشتوں اور صالح جنات کی نیت کرنا۔[۹] مقتدی کا امام، فرشتوں، صالح جنات دائیں بائیں مقتدیوں کی نیت کرنا۔[۱۰] مُنفرِد کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔[۱۱] مقتدی کا امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا۔[۱۲] دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔[۱۳] مسبوق کو امام کے سلام سے فارغ ہونے تک انتظار کرنا۔(سنن وآداب/۱۳۲)

نمازِ جمعہ:

جمعہ کی نماز آزاد، بالغ، سمجھ دار، تن دُرُست، مقیم، مَردوں پر فرض ہے، پس نابالغ بچوں، غلاموں، دیوانوں اور بیماروں، اندھوں، اپاہجوں اور اِسی طرح کے عُذر والوں اور مسافروں اور عورتوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/۵۶)

نمازِ جمعہ کے صحیح ہونے کی شرطیں:

پہلی شرط: شہر یا شہر کے قائم مقام بڑے گاؤں یا قصبے میں ہونا، اسی طرح شہر کے آس پاس ایسی آبادی کہ شہر کی ضرورتیں اُس کے ساتھ متعلق ہوں مثلاً: شہر کے مُردے وہاں دفن ہوتے ہوں یا چھاؤنی ہو تو وہ بھی شہر کے حکم میں ہے، چھوٹے گاؤں میں جمعہ درست نہیں۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/۵۷)

دوسری شرط: ظہر کا وقت ہونا۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/۵۷)

تیسری شرط: نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/۵۷)

چوتھی شرط: جماعت کا ہونا۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/۵۷)

پانچویں شرط: اذنِ عام (تعلیم الاسلام حصہ چہارم/۵۷)

(یعنی عام اجازت کے ساتھ علی الاعلان نمازِ جمعہ پڑھنا، کسی خاص مقام میں

چھپ کر نمازِ جمعہ پڑھنا درست نہیں، اگر کسی ایسے مقام میں نمازِ جمعہ پڑھی جائے جہاں عام لوگوں کو آنے کی اجازت نہ ہو یا جامع مسجد کے دروازے بند کر لیے جائیں تو نماز نہ ہوگی۔)(علم الفقہ ۲۹۷/)

یہ پانچوں شرطیں پائی جائیں جب جمعہ کی نماز صحیح ہوگی۔

تراویح:

نمازِ تراویح مَردوں اور عورتوں دونوں کے لیے سنت مؤکَّدہ ہے اور جماعت سے پڑھنا سنت کفایہ ہے یعنی اگر محلے کی مسجد میں نمازِ تراویح جماعت سے پڑھی جائے اور کوئی شخص گھر میں اکیلا پڑھ لے تو گنہ گار نہ ہوگا؛ لیکن اگر تمام محلے والے جماعت سے نہ پڑھیں تو سب گنہ گار ہوں گے۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/۳۹)

تراویح کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ مسنون ہیں، یعنی دو دو رکعتوں کی نیت کرے اور ہر ترویحہ (یعنی چار رکعتوں) کے بعد تھوڑی دیر آرام کر لینا مستحب ہے۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/۴۰)

نمازِ تراویح میں چار رکعت کے بعد اتنی دیر تک بیٹھنا جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی گئی ہیں مستحب ہے، ہاں اگر اتنی دیر بیٹھنے میں لوگوں کو تکلیف ہو اور جماعت کے کم ہو جانے کا خوف ہو تو اِس سے کم بیٹھے، اِس بیٹھنے کی حالت میں (آدمی کو) اختیار چاہے نوافل پڑھے، چاہے تسبیح وغیرہ پڑھے یا چپ چاپ بیٹھا رہے۔(علم الفقہ:۱۹۵)

نمازعیدین:

دونوں عیدوں کی نمازیں واجب ہیں اور جن لوگوں پر جمعہ کی نماز فرض ہے اُنھیں پر عید کی نماز واجب ہے اور جو شرطیں جمعہ کی نماز کی ہیں وہی عید کی نماز کی

ہیں؛ مگر عیدین کی نماز کا وقت زوال سے پہلے ختم ہو جاتا ہے اور عید کا خطبہ نہ تو فرض ہے اور نہ نماز سے پہلے ہے؛ بلکہ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا سنت ہے۔ (تعلیم الاسلام حصہ چہارم/ ۵۹)

نمازِ عیدین کا طریقہ:

دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت ہے، اِن دونوں نمازوں کے لیے اذان اور تکبیر نہیں، پہلے نیت اِس طرح کریں کہ میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی واجب نماز چھ زائد تکبیروں کے ساتھ اِس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں، پھر تکبیرِ تحریمہ کہکر ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں، پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر دوسری بار دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر تیسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ باندھ لیں، پھر امام اعوذ باللہ، بسم اللہ، سورۂ فاتحہ، سورت پڑھ کر رکوع کرے، دوسری رکعت کے لیے جب کھڑے ہوں تو امام پہلے قراءت کرے، قراءت سے فارغ ہوکر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہکر رکوع میں جائیں اور قاعدے کے موافق نماز پوری کریں۔ (تعلیم الاسلام حصہ چہارم/ ۶۰)

نمازِ جنازہ کے فرائض:۔

[۱] چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا۔ [۲] قیام یعنی کھڑا ہونا۔ (علم الفقہ: ۷/ ۳۴)

نماز جنازہ کے شرائط:

نماز جنازہ کے صحیح ہونے کے لیے دو قسم کی شرطیں ہیں، ایک قسم کی وہ شرطیں

جونماز پڑھنے والوں میں پائی جانی ضروری ہیں، وہ وہی ہیں جو اور نمازوں کے لیے ہیں یعنی بدن کا پاک ہونا، ستر عورت، قبلے کی طرف منھ کرنا، نیت کرنا وغیرہ۔

دوسری قسم کی وہ شرطیں جن کا میت سے تعلق ہے وہ چھ ہیں۔

[۱] میّت کا مسلمان ہونا۔[۲] مِیّت کا پاک ہونا۔[۳] اُس کے کفن کا پاک ہونا۔[۴] ستر کا ڈھکا ہوا ہونا۔[۵] مِیّت کا نماز پڑھنے والے کے سامنے رکھا ہوا ہونا۔(تعلیم الاسلام حصہ چہارم/ ۶۲)[۶] میت کا یا جس چیز پر میت ہو اُس کا زمین پر رکھا ہوا ہونا۔(احکام میت:۵۶)

نمازِ جنازہ کی سنتیں:۔

نماز جنازہ میں تین چیزیں مسنون ہیں:[۱] اللہ تعالی کی حمد کرنا۔[۲] نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پڑھنا۔[۳] میت کے لیے دعا کرنا۔(علم الفقہ:۷۴۳)

نماز جنازہ کا مکمل طریقہ:

اول نماز کے لیے صف باندھ کر کھڑے ہوں، اگر آدمی زیادہ ہوں تو تین یا پانچ یا سات صفیں بنانا بہتر ہے، جب صفیں درست ہوجائیں تو نماز جنازہ کی نیت اس طرح کرو کہ میں خدا کے واسطے اِس جنازے کی نماز اِس میت کی دعائے مغفرت کے لیے اِس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں، پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر کہیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لیں، امام اور مقتدی سب آہستہ آہستہ ثنا پڑھیں ثنا میں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاءُكَ بھی پڑھ لیں تو بہتر ہے، پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری تکبیر کہیں اور دونوں دُرود جو نماز کے قعدۂ اخیرہ میں پڑھے جاتے ہیں امام اور مقتدی سب آہستہ آہستہ پڑھیں، پھر دوسری تکبیر کی طرح تیسری

تکبیر کہیں اور اگر جنازہ بالغ مرد یا عورت کا ہو تو امام اور مقتدی آہستہ آہستہ یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا، وَذَکَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ أَحْیَیْتَہ مِنَّا، فَأَحْیِہ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَہُ مِنَّا، فَتَوَفَّہ عَلَى الْإِیْمَانِ

اور اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا أَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

اور اگر جنازہ نابالغہ لڑکی کا ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْھَا لَنَا أَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

اس کے بعد امام زور سے اور مقتدی آہستہ چوتھی تکبیر کہیں اور پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں۔

(تعلیم الاسلام حصہ چہارم: ۶۳ / ۶۴)

نمازِ کسوف (سورج گرہن):

کسوف کے وقت دو رکعت نماز مسنون ہے، نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کہ کسوف اور خسوف اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں، اِس سے مقصود بندوں کو خوف دلانا ہے، پس جب تم اِسے دیکھو تو نماز پڑھو۔

نمازِ کسوف میں اذان یا اقامت نہیں؛ بلکہ اگر لوگوں کو جمع کرنا مقصود ہو تو پکار دیا جائے (اعلان کر دیا جائے)۔ (علم الفقہ: ۱۹۸)

نمازِ کسوف میں بڑی بڑی سورتوں کا مثل سورۂ بقرہ وغیرہ کا پڑھنا اور رکوع وسجدہ کا بہت دیر تک ادا کرنا مسنون ہے۔ (علم الفقہ: ۱۹۸)

نماز کے بعد امام کو چاہیے کہ دعا میں مصروف ہوجائے اور سب مقتدی آمین آمین کہیں، جب تک گرہن موقوف نہ ہوجائے دعا میں مصروف رہنا چاہیے؛ ہاں اگر ایسی حالت میں آفتاب غروب ہوجائے یا کسی نماز کا وقت آجائے تو البتہ دعا کو موقوف کر کے نماز میں مشغول ہوجانا چاہیے۔ (علم الفقہ: ۱۹۹)

نمازِ خسوف (چاند گرھن):

خسوف کے وقت بھی دو رکعت نماز مسنون ہے؛ مگر اِس میں دعا مسنون نہیں۔ (علم الفقہ: ۱۹۹)

نمازِ استسقاء (طلب بارش کے لیے):

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت ومشکلات کے موقع پر دعا اور نماز کا اہتمام فرمایا کرتے تھے اور قحط سالی، خشک سالی، پانی کا ختم ہوجانا بھی آفات ہی میں سے ہے؛ چناں چہ ایسے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ استسقاء کا اہتمام فرمایا، نمازِ استسقاء کی کل دو رکعتیں ہیں، جو جماعت کے ساتھ ادا کی جائیں گی اور اِن میں قراءت جہری ہوگی۔

بہتر یہ ہے پہلی رکعت میں سورۂ اعلی (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى) اور دوسری رکعت میں سورۂ غاشیہ (هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ) پڑھے، پھر اس کے بعد خطبہ ہے جو بغیر منبر کے زمین پر کھڑے ہوکر دیا جائے گا۔

پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کی جائے گی، امام خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کی طرف متوجہ رہے اور دعا کرتے وقت قبلے کی سَمت، نیز خطبے میں عصا استعمال کرے۔

(کتاب الفتاوی: ۲/ ۵۷۳ زمزم پبلشرز کراچی)

استسقاء سے متعلق ضروری احکام:

اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ ”صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد چاہو“ گویا نماز اللہ سے مدد حاصل کرنے کی کلید (چابی) ہے، چناں چہ مختلف ضرورتوں کے موقع پر مخصوص نمازیں اور کسی بھی ضرورت کے لیے نمازِ حاجت رکھی گئی ہے، انسان کی ایک بڑی ضرورت پانی ہے، اگر لوگ قحط سے دوچار ہو جائیں تو اس کے موقع کے لیے یہ مخصوص نماز ”استسقاء“ رکھی گئی ہے۔ استسقاء سے متعلق ضروری احکام اس طرح ہیں:

۱] جب نہریں اور کنویں خشک ہو جائیں، انسان وحیوان کے پینے کی ضرورت نیز کاشت (کھیتی) کی ضرورت کے لیے پانی میسر نہ ہو یا پانی کی ناکافی مقدار ہو تو ایسی صورت میں استسقاء مسنون ہے۔

۲] نمازِ استسقاء کے اصل معنی پانی طلب کرنے کے ہیں، اس لیے پانی کے لیے کی جانے والی دعا اور نماز دونوں کو استسقاء کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جمعہ کے دن خطبے میں بارش کی دعا پر اکتفا کرنا بھی ثابت ہے اور دو رکعت نمازِ استسقاء پڑھنا بھی؛ اسی لیے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک دونوں باتوں کی گنجائش ہے، یہ بھی کہ دعا پر اکتفا کیا جائے اور یہ بھی کہ باضابطہ نماز ادا کی جائے؛ البتہ چوں کہ قرآنِ مجید میں نماز کو اللہ تعالی سے مدد کی کلید قرار دیا گیا ہے، اس لیے نماز پڑھنا بہتر ہے۔

۳] مستحب طریقہ یہ ہے کہ نمازِ استسقاء پڑھنے سے پہلے تین دن روزہ رکھا جائے، گناہوں سے توبہ کی جائے اور کسی کے ساتھ ظلم وزیادتی ہو رہی ہو تو اُس کی

تلافی کی جائے۔

۴] پھر چوتھے دن نماز کے لیے نکلے ، پیدل جانا بہتر ہے، پرانے دھلے ہوئے کپڑے ہوں ،اگر پیوندوالے کپڑے ہوں تو وہ پہن لیے جائیں، چلتے ہوئے سر جھکائے رہیں ،فروتنی اور عاجزی کی کیفیت ایک ایک ادا سے نمایاں ہو، توبہ واِستغفار کرتے رہیں اور بہتر ہے کہ نکلنے سے پہلے کچھ صدقہ بھی کرلیں۔

۵)استسقاء میں بوڑھوں، بچوں؛ یہاں تک کہ جانوروں کو بھی ساتھ لے جانا مستحب ہے؛ گویا یہ اللہ تعالی سے رحم کی اپیل ہے کہ اِن کم زوروں کے طفیل ہم سب کو پانی سے نوازا جائے ،اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں کو تمھارے کم زوروں ہی کی وجہ سے رزق دیا جاتا ہے اور تمھاری مدد کی جاتی ہے۔

٦] نمازِ استسقاء مکہ، مدینہ، بیت المقدس میں تو مسجدِ حرام، مسجدِ نبوی اور مسجدِ اقصی میں پڑھی جائے گی؛ لیکن دوسرے مقامات پر بہتر ہے باہر نکل کر صحراء میں ادا کی جائے۔

۷] نمازِ استسقاء انفراداً یعنی تنہا تنہا بھی پڑھی جاسکتی ہے، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نماز استسقاء کے لیے جماعت ضروری نہیں ؛ لیکن جماعت کے ساتھ پڑھنا بہتر ہے: کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جماعت کے ساتھ یہ نماز ادا فرمائی ہے اور جس عمل میں جماعت ثابت ہو اُس کو اجتماعی طور پر کرنا بہتر ہے؛ کیوں کہ اِس میں اللہ تعالی کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے۔

۸] نماز کی کیفیت یہ ہوگی کہ امام دو رکعت نماز پڑھائے گا؛ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دو رکعت نماز پڑھائی ہے۔

۹] بہتر ہے کہ نماز میں پہلی رکعت میں سورۂ اعلی اور دوسری رکعت میں سورۂ

غاشیہ پڑھی جائے؛ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استسقاء میں اِن سورتوں کا پڑھنا ثابت ہے، قراءت جہر کے ساتھ کی جائے؛ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ عید کی طرح نمازِ استسقاء پڑھائی۔ اور نمازِ عید میں قراءت زور سے کی جاتی ہے۔

۱۰] نماز کے بعد امام خطبہ دے گا، یہ خطبہ امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک مسنون ہے، جیسا کہ نمازِ عید کے بعد خطبہ دیا جاتا ہے۔ یہ خطبہ زمین ہی پر کھڑے ہو کر دیا جائے گا۔

۱۱] خطبے کے بعد امام قبلہ رخ ہو کر دعا کرے گا، دعا زور سے بھی کی جاسکتی ہے، اور آہستہ بھی، دوسرے لوگ امام کے پیچھے قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں گے اور دعا کریں گے، اگر امام بلند آواز سے کر رہا ہو تو لوگ اُس پر آمین کہتے جائیں گے۔

۱۲] عام دعاؤں میں ہاتھ سینے تک اٹھایا جائے گا؛ لیکن نمازِ استسقاء میں ہاتھ سر تک اٹھانا مسنون ہے۔ حدیث میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اتنا بلند فرمایا کہ بغل مبارک کی سفیدی نظر آتی تھی؛ البتہ ہاتھ کو سر کی مقدار سے اونچا نہیں ہونا چاہیے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح دعا کرنا منقول ہے۔ خاص طور پر استسقاء کی نماز میں ہاتھ اس طرح اٹھایا جائے گا کہ پُشت اوپر کی طرف ہو اور ہتھیلی زمین کی طرف۔ کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی عمل نقل کیا ہے، بعض دوسری روایات میں بھی یہ بات منقول ہے۔

۱۳] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیک فالی کے طور پر چادر کو پلٹ دیا تھا، اسی لیے امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی رائے ہے کہ خطبے کا کچھ حصہ پڑھنے کے بعد چادر پلٹ دی جائے، بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز سے پہلے

چادر پلٹ دی تھی اور بعض روایات میں ہے کہ دعا سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ عمل کیا تھا، اس لیے خطبے کے بعد دعا سے پہلے یا نماز سے پہلے اس عمل کو کرنا چاہیے، اس کا مقصد نیک فالی ہے کہ: اے اللہ جیسے ہماری اِس حالت میں تغیّر ہوا ہے ویسے ہی موسم میں بھی تغیُّر فرما دیجیے۔

چادر کو پلٹنے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں، پہلے اوڑھتے ہوئے جو حصہ اوپر تھا اب اُسے نیچے کر دیا جائے، یا جو حصہ دائیں تھا بائیں کر دیا جائے، یا اندر کے حصے کو باہر یا باہر کے حصے کو اندر کر دیا جائے۔

۱۴] دعا میں خوب اِلحاح کی کیفیت ہونی چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعا کے مختلف الفاظ منقول ہیں، یہاں ایک مختصر دعا نقل کی جاتی ہے، جسے امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

"اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا، مُرِیْئًا مُرِیْعًا،
نَّافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَیْرَ آجِلٍ"

"اے اللہ! ہمیں بھرپور، خوش گُوار، شادابی لانے والی، نفع بخش، غیر نقصان دہ، جلدی نہ کہ تاخیر والی بارش عطا فرمایئے"۔

(کتاب الفتاویٰ: ۲/ ۷۷ ۳ تا ۸۳ ۳ زمزم پبلشرز کراچی)

صلوۃ التسبیح کی فضیلت:

نفل نمازوں میں صلوۃ التسبیح بہت عظیم الشان نماز ہے، جس کی بڑی فضیلت اور بڑا ثواب ہے، چھوٹے بڑے ہر قسم کے گناہوں کو مٹانے والی ہے، بڑے سے بڑے گنہ گار کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے، اسی لیے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اور اپنے چچا زاد بھائی حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بہت ہی شفقت اور بڑی تاکید سے اِس کی تعلیم دی ہے، جو اِس نماز کی فضیلت اور اہمیت کے لیے کافی ہے، اسی لیے علما، صلحا، محدثین، فقہا اور صوفیائے کرام اِس کا اہتمام کرتے رہے ہیں، اور دوسروں کو اِس کی تعلیم دیتے رہے ہیں۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل و مسائل ر ۵)

حدیث میں صلوۃ التسبیح کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے؛ بلکہ ابوداود کی ایک روایت میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک صحابی (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما) کو صلوۃ التسبیح کی تلقین کرنے کے بعد اُن سے فرمایا: "تم اگر بالفرض دنیا کے سب سے بڑے گنہ گار ہوگے تو بھی اِس کی برکت سے اللہ تعالی تمھاری مغفرت فرمادے گا"۔ (ابوداود: کتاب التطوع باب صلوۃ التسبیح)

مندرجہ ذیل احادیث میں اِس نماز کی فضیلت اور طریقہ مذکور ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! اے میرے محترم چچا! کیا میں آپ کی خدمت میں ایک گراں قدر عطیہ اور ایک تحفہ پیش کروں؟ کیا میں آپ کو ایک خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے دس کام اور آپ کی دس خدمتیں کروں؟ یعنی ایسا عمل بتاؤں [جس سے آپ کو دس عظیم الشان فائدے حاصل ہوں، وہ ایسا عمل ہے] کہ جب آپ اُس کو کریں گے تو اللہ تعالی شانہ آپ کے سارے گناہ مُعاف فرمادیں گے، اگلے بھی، اور پچھلے بھی، پرانے بھی، اور نئے بھی، بھول چوک سے ہونے والے بھی، اور دانستہ ہونے والے بھی، صغیرہ بھی، کبیرہ بھی، ڈھکے چھُپے بھی، اور علانیہ ہونے والے بھی۔ وہ عمل صلوۃ التسبیح ہے۔

صلوۃ التسبیح کا پہلا طریقہ:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ: آپ چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھیں، پھر جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہوجائیں تو قیام ہی کی حالت میں پندرہ دفعہ کہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرْ

پھر اِس کے بعد رکوع کریں اور رکوع میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ پڑھیں، پھر رکوع سے اٹھ کر قومہ میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ کہیں، پھر سجدے میں چلے جائیں اور اس میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ کہیں، پھر سجدے سے اٹھ کر جلسے میں یہی کلمہ دس دفعہ کہیں، پھر دوسرے سجدے میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ کہیں، پھر دوسرے سجدے کے بعد بھی [کھڑے ہونے سے پہلے] یہ کلمہ دس دفعہ کہیں، چاروں رکعتیں اِسی طرح پڑھیں، اور اِسی ترتیب سے ہر رکعت میں یہ کلمہ پچھتر دفعہ کہیں، [میرے چچا!] اگر آپ سے ہوسکے تو روزانہ یہ نماز پڑھا کریں، اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں، اور اگر آپ یہ بھی نہ کرسکیں تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کریں، اور اگر یہ بھی ہوسکے تو کم از کم زندگی میں ایک دفعہ پڑھ ہی لیں۔

(صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل ر ۵-۷ مفتی عبدالرؤف سکھروی مدّ ظلّہ)

فائدہ: اِس حدیث سے واضح ہوا کہ نفل نمازوں میں صلوۃ التسبیح کا ایک خاص مقام اور درجہ ہے، جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تحفہ، بخشش، عطیہ، اور خوش خبری فرمایا ہے، اور اللہ تعالی اِس کی برکت سے بندے کے اگلے، پچھلے، نئے، پرانے، جان بوجھ کر کیے ہوئے، اور بِلا ارادہ کیے ہوئے، چھوٹے، بڑے، چھُپ کر کیے ہوئے، اور علانیہ کیے ہوئے سارے ہی گناہ مُعاف فرمادیتے ہیں، چاہے وہ شخص

دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ گنہ گار ہو۔ اس لیے حسبِ سہولت اِس نماز کو معمولاتِ زندگی میں شامل کرلینا چاہیے۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچازاد بھائی حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو حبشہ بھیج دیا تھا، جب وہ وہاں سے واپس مدینۂ منوّرہ پہنچے تو آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنھیں گلے سے لگایا اور اُن کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا: میں تمھیں ایک [خاص] چیز دوں؟ ایک خوش خبری سناؤں؟ ایک بخشش دوں؟ ایک تحفہ دوں؟ اُنھوں نے عرض کیا: ضرور دیجیے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار رکعت نماز پڑھو۔ مُراد صلوۃ التسبیح ہے جس کی تفصیل اوپر حدیث میں گزری۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/۷)

صلوۃ التسبیح کا دوسرا طریقہ:

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے صلوۃ التسبیح کے بارے میں فرمایا:

چار رکعت کی نیت باندھ کر پہلے تکبیرِ تحریمہ کہیں پھر ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَاإِلٰه غَيْرُكَ'' پڑھیں، پھر پندرہ دفعہ ''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَاإِلَهَ إِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرْ'' پڑھ کر رکوع میں جائیں، رکوع میں اس تسبیح کو دس مرتبہ پڑھیں، پھر قومہ میں دس مرتبہ پڑھیں، پھر سجدے میں دس مرتبہ پڑھیں، پھر جلسے میں دس مرتبہ پڑھیں، پھر دوسرے سجدے میں دس مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح ہر رکعت میں ۷۵ تسبیحات ہوگئیں، اسی ترتیب سے چار رکعات پوری کریں، ہر رکعت کے شروع میں یہ تسبیح پندرہ مرتبہ پڑھیں، پھر قراءت کریں، پھر دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/۸)

اگر رات کو کوئی شخص یہ نماز پڑھے تو میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ دو دو رکعت کر کے پڑھے، اور اگر دن میں پڑھے تو پھر اختیار ہے، چاہے ایک سلام سے پڑھے اور چاہے دو سلام سے پڑھے۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/ ۸)

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی فرمایا: کہ رکوع اور سجدے میں پہلے تین دفعہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" اور "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلیٰ" پڑھیں اس کے بعد مذکورہ تسبیح پڑھیں۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/ ۸-۹)

حضرت عبدالعزیز بن داود رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ سے بھی اونچے درجے کے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جو شخص جنت کا طالب ہو اُس کو صلوۃ التسبیح ضرور پڑھنی چاہیے۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/ ۹)

حضرت ابو عثمان زاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: غموں اور مصیبتوں کے وقت میں نے صلوۃ التسبیح سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں دیکھا، یعنی اس کے پڑھنے سے رنج وغم اور مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/ ۹)

فائدہ: رنج وغم اور تمام مصائب سے نجات ملنا ہر شخص کے دل کی آواز ہے، اور جنت کا طالب ہر مؤمن ہے، لہذا صلوۃ التسبیح کا معمول بنانا چاہیے؛ تاکہ یہ مقاصد حاصل ہوں جو کرے گا وہ پائے گا محض سوچنے سے کیا ہوگا؟۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ صلوۃ التسبیح پڑھا کرتے تھے اور یہی صُلَحا کا طریقہ رہا ہے کہ اِس نماز کو ایک دوسرے سے لیا کرتے تھے، یعنی ایک دوسرے سے اِس کو سیکھتے، حاصل کرتے اور اِس کا معمول بناتے تھے۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/ ۹)

شامیہ میں ہے کہ صلوۃ التسبیح میں بہت زیادہ ثواب ہے اور اس میں بعض محققین کے حوالے سے ذکر کیا ہے کہ صلوۃ التسبیح کی عظیم فضیلت سن کر بھی اگر کوئی اِس

کو چھوڑ دے تو وہ دین کی ناقدری کرنے والا ہی ہے۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/۱۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہر جمعہ کو زوال کے بعد، نماز جمعہ سے پہلے یہ نماز پڑھا کرتے تھے، اِس نماز کے بارے میں یہی درمیانی درجہ ہے؛ لہذا ہر جمعہ کو زوال کے بعد صلوۃ التسبیح پڑھنے کا معمول بنانا چاہیے۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/۱۱)

احادیث میں صلوۃ التسبیح ادا کرنے کے دو طریقے بتائے گئے ہیں، ایک طریقہ وہ ہے جو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تلقین فرمایا ہے، اور ایک طریقہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے، یہ روایات ترمذی شریف میں موجود ہیں، ان طریقوں میں بعض عُلَمائے کرام نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے طریقے کو افضل قرار دیا ہے اور بعض حضرات نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کے طریقے کو ترجیح دی ہے، بہتر یہ ہے کہ کبھی ایک طریقے پر اور کبھی دوسرے طریقہ پر عمل کر لیں۔ کتاب کے آخر میں صلوۃ التسبیح کا نقشہ بھی دیا گیا ہے۔ (صلوۃ التسبیح کے فضائل ومسائل/۱۲)

نمازِ تہجُّد:

نمازِ تہجُّد سنت ہے، نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ اِس کو پڑھا کرتے تھے، اور اپنے اصحاب کو اِس کے پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے، اِس کے فضائل بہت احادیث میں وارِد ہیں، نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ فرض نمازوں کے بعد نمازِ تہجُّد کا مرتبہ ہے۔ (علم الفقہ: ۱۸۴)

حضراتِ صوفیہ رحمہم اللہ تعالی فرماتے ہیں: کہ کوئی شخص بغیر نمازِ تہجُّد کے ولایت

کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا۔ اِس میں شک نہیں کہ یہ نماز تمام صُلَحائے امت کا معمول ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم سے لے کر اِس وقت تک؛ بلکہ ایک حدیث میں ہے کہ اگلی امت والے بھی اِس نماز کو پڑھتے تھے۔ (علم الفقہ: ۱۸۴)

نمازِ تہجُّد کا وقت عشاء کی نماز کے بعد ہے، سنت یہ ہے کہ عشاء کی نماز پڑھ کر سوئے، اِس کے بعد اٹھ کر نمازِ تہجُّد پڑھے۔ (علم الفقہ: ۱۸۴)

بہتر یہ ہے کہ آدھی رات کے بعد پڑھے، کم سے کم تہجد کی نماز دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ دس رکعت منقول ہے۔ اور اکثر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت آٹھ رکعت پڑھنے کی تھی، اسی واسطے فُقَہا نے آٹھ رکعتیں اختیار کی ہیں۔ (علم الفقہ: ۱۸۴)

نمازاشراق:

طلوعِ آفتاب کے بعد ایک نماز اشراق کے نام سے مشہور ہے، عام طور پر محدثین وفُقَہا نے نمازِ چاشت اور اشراق کو ایک ہی نماز مانا ہے؛ لیکن صوفیا کا رجحان اِس طرف ہے کہ یہ دو الگ نمازیں ہیں، اشراق کا وقت دن کے چوتھائی حصے پر ختم ہوجاتا ہے اور چاشت کا وقت اِس کے بعد شروع ہوتا ہے۔ (قاموس الفقہ: ۴/ ۲۸۰)

محدثین میں امام دارمیؒ کا رجحان بھی اسی طرف معلوم ہوتا ہے، دارمیؒ نے ''باب صلٰوۃ الضحی'' سے پہلے ایک مستقل باب قائم کیا ہے: ''باب فی أربع رکعات فی أول النہار'' اور اِس کے تحت یہ حدیثِ قدسی نقل کی ہے: کہ ابنِ آدم! میرے لیے دن کے آغاز میں چار رکعت پڑھ لو تو میں دن کے اخیر تک تمھاری کفایت کروں گا''۔ فُقَہا میں اسی طرف امام طحطاویؒ کا رجحان ہے۔ (قاموس الفقہ: ۴/ ۲۸۰)

صلوۃ الضحیٰ سے پہلے طلوعِ آفتاب کے فوراً بعد ایک نفل نماز کا ذکر، حقیقت یہ ہے

کہ مختلف روایات میں اشارتاً موجود ہے، حضرت جابر بن سمُرہ رضی اللہ عنہ معمولِ نبوی نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں فجر کی نماز ادا کرتے طلوعِ آفتاب تک وہیں بیٹھتے، پھر جب آفتاب نکل آتا تو نماز ادا فرماتے۔ (قاموس الفقہ: ۲۸۰/۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد اس طرح منقول ہے: کہ جس نے جماعت کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی پھر طلوعِ آفتاب تک اللہ تعالی کے ذکر میں مشغول رہا پھر آفتاب طلوع ہونے کے بعد اُس نے دو رکعت نماز پڑھی تو اُس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ازراہِ تاکید ارشاد فرمایا: پورے پورے حج وعمرہ کا۔ (کتاب الفتاوی: ج ۲/ ۳۶۳ زمزم پبلشرز)

حضرت معاذ بن انس جُہنی رضی اللہ عنہ کی روایت میں دو رکعت اور حضرت ابودرداء اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہما کی روایت میں چار رکعت کا ذکر ہے، حضرت ابودرداء اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں: جو شخص دن کی ابتدا میں یہ نماز پڑھ لے، میں دن کے آخر تک اُس کے لیے کفایت کروں گا، اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ اگر اُس کے گناہ سمُندر کے جھاگ کے برابر ہوں تو اللہ انھیں معاف کر دیں گے۔ اِس سے اِس نماز کی اہمیت اور فضائل وفوائد کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ (کتاب الفتاوی: ج ۲/ ۳۶۰ زمزم پبلشرز)

نماز چاشت:

نماز چاشت کا وقت آفتاب کے خوب طلوع ہو جانے پر شروع ہوتا ہے۔ جب طلوعِ آفتاب اور آغازِ ظہر کے درمیان کل وقت کا آدھا حصہ گزر جائے تو یہ چاشت کے لیے افضل وقت ہے۔ نماز چاشت کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات ہیں۔

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، كَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى؟ قَالَتْ: أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ(مسلم: حديث:٧١٩)

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی چار رکعت پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس قدر زیادہ چاہتا اتنی پڑھ لیتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ(ترمذی:حدیث:٤٧٣)

''جو شخص چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا''۔

شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے چاشت کی کتنی رکعتیں پڑھی جائیں اِس استفتا کے جواب میں لکھا ہے کہ چار رکعتیں پڑھنا بہتر ہے۔(فتاوی عثمانی:۱/ ۴۳۴)

تحیۃ المسجد:

یہ نماز اُس شخص کے لیے سنت ہے جو مسجد میں داخل ہو۔

اگر مسجد میں آتے ہی کوئی فرض نماز پڑھی جائے یا کوئی سنت ادا کی جائے تو وہی فرض اور سنت تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہو جائے گی یعنی اُس کے پڑھنے سے تحیۃ المسجد کا ثواب بھی مل جائے گا؛ اگرچہ اُس میں تحیۃ المسجد کی نیت نہیں کی گئی۔(علم الفقہ:۱۸۷)

صلوۃ الزوال:

مسنون نمازوں میں ''صلوۃ الزوال'' بھی ہے، اصل یہ ہے کہ اوقات مکروہہ میں نماز نہیں پڑھی جاسکتی، اتنے سارے اوقات میں اللہ کی بندگی سے محروم رہنا اور اللہ کے ذکر کے بغیر اپنا وقت گزارنا مومن کے شایان شان نہیں ہے، اس لیے اوقات مکروہہ کے فوراً بعد کوئی نہ کوئی نفل نماز رکھی گئی ہے۔ (قاموس الفقہ: ۲۷۹/۴)

غروب آفتاب کے بعد ''اوابین'' رکھی گئی ہے، طلوع آفتاب کے بعد صلوۃ الضحیٰ ''چاشت کی نماز'' اور زوال کے بعد صلوۃ الزوال رکھی گئی ہے، حنفیہ کے نزدیک صلوۃ الزوال دو رکعت ہے۔ (قاموس الفقہ: ۲۷۹/۴)

چناں چہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو رکعت ظہر سے پہلے اور دو رکعت ظہر کے بعد پڑھی۔

لیکن محدثین کا رجحان اِس طرف ہے کہ صلوۃ الزوال چار رکعت ہے، چناں چہ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِس کے بارے میں فرمایا: کہ اِس وقت آسمان کے دروازے کھلتے ہیں، اِس لیے میری خواہش ہے کہ اِس وقت میرا کوئی نیک عمل آسمان پر پہنچے، امام ترمذیؒ نے یہ بھی نقل کیا ہے کہ اِن چار رکعتوں کو ایک ہی سلام میں ادا کرنے کا معمول مبارک تھا۔ (قاموس الفقہ: ۲۸۰/۴)

اوابین:

نفل نمازوں میں ایک ''اوابین'' ہے، یہ مغرب کے بعد مسنون ہے اور اِس کی چھ رکعتیں ہیں۔ (قاموس الفقہ: ۲۷۹/۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ جس نے

مغرب کی چھ رکعتیں پڑھیں اوراس کے درمیان کوئی بری بات نہیں کہی، اس کو بارہ سال عبادت کرنے کا اجر حاصل ہوگا۔ (قاموس الفقہ: ۲۷۹/۴)

بعض روایات میں بیس رکعت کا بھی ذکر ہے، چناں چہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس نے مغرب کے بعد بیس رکعت نماز پڑھی اللہ تعالی اُس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔ (قاموس الفقہ: ۲۷۹/۴)

چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا:

اسلام میں نماز کی جو اہمیت ہے اورقرآن وحدیث میں جس اہتمام اورتاکید و تکرار کے ساتھ نماز کا حکم دیا گیا ہے اِس کے پیشِ نظر یہ بات بعید ہے کہ کوئی مسلمان قصداً نماز چھوڑ دے ؛ بلکہ عہدِ نُبُوَّت میں تو منافقین کی بھی شاید و باید ہی نماز فوت ہوتی تھی۔

اسی لیے حدیث میں کہیں بھی نماز چھوڑنے کا ذکر نہیں ؛ بلکہ بھول یا نیند کی وجہ سے نماز کے چھوٹ جانے کا ذکر ملتا ہے کہ یہی مومن کے شایانِ شان ہے۔اسی لیے فُقَہا نے بھی عام طور پر ''قضائے متروکات'' (چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا) کے بہ جائے ''قضائے فوائت'' (چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا) کا عنوان اختیار کیا ہے۔

فوت شدہ نمازوں کے ادا کرنے کا آسان طریقہ:

آدمی کے بالغ ہوتے ہی اللہ سبحانہ وتعالی کے وہ حقوق لازم ہوجاتے ہیں جو بالغ ہونے سے پہلے لازم نہیں تھے،مثلاً: نماز فرض ہوجاتی ہے، روزے فرض ہوجاتے ہیں ،اگرکسی کے پاس نصاب کے بہ قدر مال ہے تو اُس پر زکوۃ فرض ہوجاتی ہے،قربانی اورصدقۂ فطر واجب ہوجاتا ہےاوراستطاعت ہوتو حج بھی فرض

ہوجاتا ہے۔

اگر بالغ ہونے سے لے کراب تک کچھ نمازیں چھوٹ گئی ہیں اوران کی قضا نہیں کی ہے تو یہ نمازیں محض توبہ سے معاف نہیں ہوں گی؛ بلکہ ان کی قضا کرنی ضروری ہے۔

چھوٹی ہوئی نمازوں کی تعداد صحیح طور پر معلوم نہیں،تواب اندازہ لگا کراُن کی تعداد نوٹ کرلیں، اِس کے بعد قضا نمازیں پڑھنی شروع کریں اِس طرح قضا کرنے کی صورت میں بہ آسانی حساب ہوسکے گا،اگر بغیر اندازہ لگائے اورڈائری میں نوٹ کیے بغیر قضا پڑھنی شروع کردی تو ہمیں نفس دھوکہ دے گا کہ تو مسلسل چھ مہینے سے قضا کررہا ہے اب تو پوری قضا ہوگئی ہوگی، ہم نفس کے دھوکے میں آکر مطمئن ہو بیٹھیں گے کہ ہمارے ذمہ اب کوئی قضا نماز باقی نہیں؛ حالاں کہ حقیقت میں ہمارے ذمہ اور بھی نمازیں باقی ہیں۔(بیعت ہونے والوں کے لیے ہدایات)

مزید تفصیلات اوراسی طرح زکوۃ اورروزوں کے قضا کے طریقے بھی سرپرست جامعہ خیر العلوم ادگاؤں وشیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم کی کتاب ''بیعت ہونے والوں کے لیے ہدایات'' میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

قضا نمازوں کی ادائیگی میں سہولت اور یادداشت کے لیے آگے صفحات میں چارٹ بنائے گئے ہیں، اپنی چھوٹی ہوئی نمازیں پڑھنے کے بعد اس میں نشان لگادیں تاکہ اطمینان ہوکہ نشان زدہ نمازیں ادا کرلی گئی ہیں۔

نوٹ: نمازِ فجر کے لیے (F) کی علامت،ظہر کے لیے (Z) عصر کے لیے (A) مغرب کے لیے (M) عشاء کے لیے (I) اور نمازِ وتر کے لیے (V) کی علامات لگائی گئی ہیں۔

Year :

Dt.	January						February						March					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Dt.	April						May						June					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31							○	○	○	○	○	○						

Dt.	July						August						September					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○						

Dt.	October						November						December					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Year :

Dt.	January						February						March					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Dt.	April						May						June					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31							○	○	○	○	○	○						

Dt.	July						August						September					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○						

Dt.	October						November						December					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Year :

Dt.	January						February						March					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Dt.	April						May						June					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31							○	○	○	○	○	○						

Dt.	July						August						September					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○						

Dt.	October						November						December					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Year :

Dt.	January						February						March					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Dt.	April						May						June					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31							○	○	○	○	○	○						

Dt.	July						August						September					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○						

Dt.	October						November						December					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Year :

Dt.	January						February						March					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Dt.	April						May						June					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31							○	○	○	○	○	○						

Dt.	July						August						September					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○						

Dt.	October						November						December					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Year :

Dt.	January						February						March					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

Dt.	April						May						June					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31							○	○	○	○	○	○						

Dt.	July						August						September					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○						

Dt.	October						November						December					
	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V	F	Z	A	M	I	V
1	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
2	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
3	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
4	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
5	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
6	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
7	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
8	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
9	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
10	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
11	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
12	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
13	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
14	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
15	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
16	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
17	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
18	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
19	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
20	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
21	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
22	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
23	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
24	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
25	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
26	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
27	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
28	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
29	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
30	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○	○
31	○	○	○	○	○	○							○	○	○	○	○	○

پہلے طریقے کے مطابق صلوۃ التسبیح میں پڑھی جانے والی تسبیحات ایک نظر میں

قیام میں سورۂ فاتحہ وقراءت کے بعد ۱۵ مرتبہ	رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ	قومہ میں تسمیع وتحمید کے بعد ۱۰ مرتبہ	پہلے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	جلسہ میں سجدے سے اٹھ کر ۱۰ مرتبہ	دوسرے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ
قیام میں سورۂ فاتحہ وقراءت کے بعد ۱۵ مرتبہ	رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ	قومہ میں تسمیع وتحمید کے بعد ۱۰ مرتبہ	پہلے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	جلسہ میں سجدے سے اٹھ کر ۱۰ مرتبہ	دوسرے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ
قیام میں سورۂ فاتحہ وقراءت کے بعد ۱۵ مرتبہ	رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ	قومہ میں تسمیع وتحمید کے بعد ۱۰ مرتبہ	پہلے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	جلسہ میں سجدے سے اٹھ کر ۱۰ مرتبہ	دوسرے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ
قیام میں سورۂ فاتحہ وقراءت کے بعد ۱۵ مرتبہ	رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ	قومہ میں تسمیع وتحمید کے بعد ۱۰ مرتبہ	پہلے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	جلسہ میں سجدے سے اٹھ کر ۱۰ مرتبہ	دوسرے سجدہ میں تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ

دوسرے طریقے کے مطابق صلوۃ التسبیح میں پڑھی جانے والی تسبیحات ایک نظر میں

قیام ثنا کے بعد فاتحہ سے پہلے ۱۵ مرتبہ	قیام قراءت کے بعد رکوع سے پہلے ۱۰ مرتبہ	رکوع رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ	قومہ تسمیع وتحمید کے بعد ۱۰ مرتبہ	پہلا سجدہ تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	جلسہ سجدے سے اٹھ کر ۱۰ مرتبہ	دوسرا سجدہ تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ
قیام ثنا کے بعد فاتحہ سے پہلے ۱۵ مرتبہ	قیام قراءت کے بعد رکوع سے پہلے ۱۰ مرتبہ	رکوع رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ	قومہ تسمیع وتحمید کے بعد ۱۰ مرتبہ	پہلا سجدہ تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	جلسہ سجدے سے اٹھ کر ۱۰ مرتبہ	دوسرا سجدہ تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ
قیام ثنا کے بعد فاتحہ سے پہلے ۱۵ مرتبہ	قیام قراءت کے بعد رکوع سے پہلے ۱۰ مرتبہ	رکوع رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ	قومہ تسمیع وتحمید کے بعد ۱۰ مرتبہ	پہلا سجدہ تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	جلسہ سجدے سے اٹھ کر ۱۰ مرتبہ	دوسرا سجدہ تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ
قیام ثنا کے بعد فاتحہ سے پہلے ۱۵ مرتبہ	قیام قراءت کے بعد رکوع سے پہلے ۱۰ مرتبہ	رکوع رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ	قومہ تسمیع وتحمید کے بعد ۱۰ مرتبہ	پہلا سجدہ تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ	جلسہ سجدے سے اٹھ کر ۱۰ مرتبہ	دوسرا سجدہ تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ

دائمی تقویم

ٹائم ٹیبل پر عمل کے لئے خاص ہدایات

☆ نماز کے اوقات اور ماہِ رمضان میں سحری وافطار کیلئے شریعت کی بتائی ہوئی نشانیاں ہی اصل ہیں۔

☆ یہ تقویم (ٹائم ٹیبل) حسابی گنتی ہے۔ اِس پر اتنا بھروسہ کرنا کہ ایک آدھ منٹ بھی آگے پیچھے نہ ہوجائے، یہ ٹھیک نہیں بلکہ گھڑی کا وقت آگے پیچھے ہوتا رہتا ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ نماز، روزہ کی ادائگی میں نیچے بتائی ہوئی ہدایات پر عمل کریں۔

(۱) صبح کے لکھے ہوئے وقت سے دس منٹ پہلے سحری کا آخری وقت سمجھیں۔

(۲) صبح کے لکھے ہوئے وقت سے پانچ منٹ بعد فجر کی اذان دی جائے۔

(۳) طلوع کے بتائے ہوئے وقت سے پہلے ہی فجر کی نماز پڑھ لی جائے۔

(۴) نصف النہار کے وقت سے پانچ منٹ پہلے اور پانچ منٹ بعد نفلیں نہ پڑھی جائے۔

(۵) عصر کا جو وقت لکھا گیا ہے اُس کے پانچ منٹ بعد اذان دی جائے۔

(۶) غروب کے بتائے ہوئے وقت سے پانچ منٹ بعد مغرب کی اذان دی جائے۔

(۷) عشاء کے شروع کا وقت لکھا ہے، اُس وقت سے کم از کم پانچ منٹ بعد اذان دی جائے۔

گنتی کے بارے میں ضروری اطلاع

☆ یہ تقویم (ٹائم ٹیبل) شہر سانگلی عرض البلد **16.9 N** طول البلد **74.6 E** کے لئے حساب کر کے بنائی گئی ہے۔

☆ یہ تقویم ہر شہر اور گاؤں کیلئے بھی قابل عمل ہے جو عرض البلد 16.3 / 17.3 کے درمیان آیا ہے۔

☆ سانگلی شہر سے دور جگہوں کیلئے طول البلد 1 ڈگری کے 4 منٹ کے حساب سے کمی یا زیادتی کرنی ہوگی جو کسی جاننے والے سے معلوم کرنا ضروری ہے۔
تحصیل کے طول البلد کے فرق کی وجہ سے حسبِ ذیل منٹوں کا فرق ہوجاتا ہے تو ٹائم ٹیبل میں کمی یا زیادتی کر کے پھر ہدایات میں دی گئی باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔
مقررہ وقت: شہر سانگلی، میرج، ادگاؤں واطراف کیلئے ہے۔

☆ گنتی کرنے میں گھنٹہ اور منٹ کے ساتھ آدھے منٹ سے کم سکنڈوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اور آدھے منٹ اور اُس سے زیادہ یا کم سکنڈوں میں زیادتی کر کے مکمل (ایک) منٹ کرلیا گیا ہے۔

☆ تجربہ اور مشاہدہ سے ثابت ہے کہ اللہ تعالی کے حکم سے سورج کی چال ایسی ہے کہ اُس میں ہر سال تھوڑے سکنڈوں کا اپنی گھڑیوں میں فرق ہوجاتا ہے لیکن جس سال کے لئے گنتی کی گئی ہے وہی تقریباً ہر چوتھے سال آتی ہے اور ہر 33 سال میں پھر کروہی وقت آجاتا ہے جس سے یہ تقویم بہت سالوں تک کام دے گی۔ انشاء اللہ۔

☆ صبح اور عشاء کا جو وقت لکھا ہوا ہے جب سورج اُفق سے 18 ڈگری نیچے ہوتا ہے اُس دن صبح سویرے سفید روشنی پھیلتی ہے۔ اور شام کو سفید روشنی غائب ہوجاتی ہے۔
19 ڈگری سے حساب کریں تو 4 منٹ سے 5 منٹ کا فرق ہوجاتا ہے۔

☆ طلوع کا وقت وہ ہے جبکہ سورج کا اوپر کا کنارہ ظاہر ہوجاتا ہے۔ اور غروب کا وقت وہ ہے جبکہ سورج مکمل چُھپ جاتا ہے۔

☆ نصف النہار کا وقت وہ جبکہ سورج ٹھیک سر پر آجائے، اُس وقت ہر ایک چیز کا سایہ سب سے چھوٹا ہوجاتا ہے اور اُس کو سایۂ اصلی کہا جاتا ہے۔

☆ عصر شافعی کا وقت وہ ہے جبکہ ہر ایک چیز کا سایہ سایۂ اصلی کے علاوہ اُس چیز کی اونچائی کے برابر ہوجائے جسے وقتِ مثل بھی کہا جاتا ہے۔

☆ عصر حنفی کا وقت وہ ہے جبکہ ہر ایک چیز کا سایہ سایۂ اصلی کے علاوہ اُس چیز کی اونچائی دوگنا ہوجائے جس کو وقتِ مثلین بھی کہا جاتا ہے۔

☆ تجربہ اور مشاہدہ سے لکھی ہوئی یہ تقویم ہے، غلطی ہو تو تصحیح فرما کر اس پر عمل کریں۔ اور ہمیں بھی اطلاع دیں تو ہم بھی مشکور ہونگے۔

تیار کنندہ عبدالحفیظ بن حافظ عمر منیار غفرلہ ولوالدیہ ساحل، پٹنی کالونی، سورت، پن: 395003

JANUARY جنوری

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصر شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	5.45	7.02	12.36	3.47	4.34	6.10	7.27
2	5.45	7.02	12.36	3.48	4.35	6.11	7.28
3	5.45	7.02	12.37	3.48	4.36	6.11	7.28
4	5.46	7.03	12.37	3.49	4.36	6.12	7.29
5	5.46	7.03	12.38	3.49	4.37	6.13	7.30
6	5.46	7.03	12.38	3.50	4.37	6.13	7.30
7	5.47	7.04	12.39	3.51	4.38	6.14	7.31
8	5.47	7.04	12.39	3.51	4.39	6.15	7.31
9	5.47	7.04	12.40	3.52	4.39	6.15	7.32
10	5.48	7.04	12.40	3.52	4.40	6.16	7.32
11	5.48	7.04	12.40	3.53	4.41	6.16	7.33
12	5.48	7.05	12.41	3.53	4.41	6.17	7.33
13	5.49	7.05	12.41	3.54	4.42	6.18	7.34
14	5.49	7.05	12.42	3.55	4.42	6.18	7.34
15	5.49	7.05	12.42	3.55	4.43	6.19	7.35
16	5.49	7.05	12.42	3.56	4.44	6.19	7.35
17	5.49	7.05	12.43	3.56	4.44	6.20	7.36
18	5.49	7.05	12.43	3.57	4.45	6.21	7.36
19	5.50	7.05	12.43	3.57	4.45	6.21	7.37
20	5.50	7.05	12.44	3.58	4.46	6.22	7.37
21	5.50	7.05	12.44	3.58	4.47	6.22	7.38
22	5.50	7.05	12.44	3.59	4.47	6.23	7.38
23	5.50	7.05	12.44	3.59	4.48	6.24	7.39
24	5.50	7.05	12.45	4.00	4.48	6.24	7.39
25	5.50	7.05	12.45	4.00	4.49	6.25	7.40
26	5.50	7.05	12.45	4.01	4.49	6.25	7.40
27	5.50	7.05	12.45	4.01	4.50	6.26	7.41
28	5.50	7.05	12.46	4.01	4.51	6.26	7.41
29	5.50	7.05	12.46	4.02	4.51	6.27	7.42
30	5.50	7.04	12.46	4.02	4.52	6.28	7.42
31	5.50	7.04	12.46	4.03	4.52	6.28	7.43

FEBRUARY فروری

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصر شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	5.50	7.04	12.46	4.03	4.53	6.29	7.43
2	5.50	7.04	12.46	4.03	4.53	6.29	7.43
3	5.49	7.04	12.47	4.04	4.54	6.30	7.44
4	5.49	7.03	12.47	4.04	4.54	6.30	7.44
5	5.49	7.03	12.47	4.04	4.54	6.31	7.45
6	5.49	7.03	12.47	4.05	4.55	6.31	7.45
7	5.49	7.02	12.47	4.05	4.55	6.32	7.45
8	5.48	7.02	12.47	4.05	4.56	6.32	7.46
9	5.48	7.02	12.47	4.05	4.56	6.32	7.46
10	5.48	7.01	12.47	4.06	4.56	6.33	7.46
11	5.47	7.01	12.47	4.06	4.57	6.33	7.47
12	5.47	7.00	12.47	4.06	4.57	6.34	7.47
13	5.47	7.00	12.47	4.06	4.58	6.34	7.47
14	5.46	7.00	12.47	4.06	4.58	6.35	7.48
15	5.46	6.59	12.47	4.07	4.58	6.35	7.48
16	5.46	6.59	12.47	4.07	4.59	6.35	7.48
17	5.45	6.58	12.47	4.07	4.59	6.36	7.49
18	5.45	6.58	12.47	4.07	4.59	6.36	7.49
19	5.44	6.57	12.47	4.07	4.59	6.36	7.49
20	5.44	6.57	12.47	4.07	5.00	6.37	7.49
21	5.43	6.56	12.47	4.07	5.00	6.37	7.50
22	5.43	6.55	12.46	4.07	5.00	6.37	7.50
23	5.42	6.55	12.46	4.07	5.00	6.38	7.50
24	5.42	6.54	12.46	4.07	5.01	6.38	7.50
25	5.41	6.54	12.46	4.07	5.01	6.38	7.51
26	5.41	6.53	12.46	4.07	5.01	6.39	7.51
27	5.40	6.52	12.46	4.07	5.01	6.39	7.51
28	5.40	6.52	12.46	4.07	5.01	6.39	7.51

MARCH مارچ

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصر شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	5.39	6.51	12.45	4.07	5.01	6.40	7.52
2	5.38	6.50	12.45	4.07	5.02	6.40	7.52
3	5.38	6.50	12.45	4.07	5.02	6.40	7.52
4	5.37	6.49	12.45	4.07	5.02	6.40	7.52
5	5.37	6.48	12.45	4.06	5.02	6.41	7.53
6	5.36	6.48	12.44	4.06	5.02	6.41	7.53
7	5.35	6.47	12.44	4.06	5.02	6.41	7.53
8	5.35	6.46	12.44	4.06	5.02	6.41	7.53
9	5.34	6.46	12.44	4.06	5.02	6.42	7.53
10	5.33	6.45	12.43	4.06	5.02	6.42	7.54
11	5.32	6.44	12.43	4.05	5.02	6.42	7.54
12	5.32	6.43	12.43	4.05	5.02	6.42	7.54
13	5.31	6.43	12.43	4.05	5.02	6.42	7.54
14	5.30	6.42	12.42	4.05	5.02	6.43	7.54
15	5.29	6.41	12.42	4.04	5.02	6.43	7.55
16	5.29	6.40	12.42	4.04	5.02	6.43	7.55
17	5.28	6.40	12.41	4.04	5.02	6.43	7.55
18	5.27	6.39	12.41	4.03	5.02	6.43	7.55
19	5.26	6.38	12.41	4.03	5.02	6.44	7.55
20	5.26	6.37	12.41	4.03	5.02	6.44	7.56
21	5.25	6.37	12.40	4.02	5.02	6.44	7.56
22	5.24	6.36	12.40	4.02	5.02	6.44	7.56
23	5.23	6.35	12.40	4.01	5.02	6.44	7.56
24	5.22	6.34	12.39	4.01	5.02	6.45	7.56
25	5.21	6.34	12.39	4.01	5.02	6.45	7.57
26	5.21	6.33	12.39	4.00	5.02	6.45	7.57
27	5.20	6.32	12.38	4.00	5.02	6.45	7.57
28	5.19	6.31	12.38	3.59	5.01	6.45	7.57
29	5.18	6.30	12.38	3.59	5.01	6.45	7.58
30	5.17	6.30	12.38	3.58	5.01	6.46	7.58
31	5.16	6.29	12.37	3.58	5.01	6.46	7.58

APRIL اپریل

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصر شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	5.16	6.28	12.37	3.58	5.01	6.46	7.58
2	5.15	6.27	12.37	3.57	5.01	6.46	7.59
3	5.14	6.27	12.36	3.57	5.01	6.46	7.59
4	5.13	6.26	12.36	3.56	5.01	6.46	7.59
5	5.12	6.25	12.36	3.56	5.00	6.47	7.59
6	5.11	6.24	12.36	3.55	5.00	6.47	8.00
7	5.11	6.23	12.35	3.54	5.00	6.47	8.00
8	5.10	6.23	12.35	3.54	5.00	6.47	8.00
9	5.09	6.22	12.35	3.53	5.00	6.47	8.00
10	5.08	6.21	12.34	3.53	5.00	6.48	8.01
11	5.07	6.21	12.34	3.52	4.59	6.48	8.01
12	5.06	6.20	12.34	3.52	4.59	6.48	8.01
13	5.06	6.19	12.34	3.51	4.59	6.48	8.02
14	5.05	6.18	12.33	3.51	4.59	6.48	8.02
15	5.04	6.18	12.33	3.50	4.59	6.48	8.02
16	5.03	6.17	12.33	3.50	4.59	6.49	8.03
17	5.02	6.16	12.33	3.49	4.59	6.49	8.03
18	5.02	6.16	12.32	3.48	4.58	6.49	8.03
19	5.01	6.15	12.32	3.48	4.58	6.49	8.04
20	5.00	6.14	12.32	3.47	4.58	6.50	8.04
21	4.59	6.14	12.32	3.47	4.58	6.50	8.04
22	4.58	6.13	12.31	3.46	4.58	6.50	8.05
23	4.58	6.12	12.31	3.46	4.58	6.50	8.05
24	4.57	6.12	12.31	3.45	4.57	6.50	8.05
25	4.56	6.11	12.31	3.44	4.57	6.51	8.06
26	4.55	6.11	12.31	3.44	4.57	6.51	8.06
27	4.55	6.10	12.31	3.43	4.57	6.51	8.07
28	4.54	6.09	12.30	3.43	4.57	6.51	8.07
29	4.53	6.09	12.30	3.42	4.57	6.52	8.07
30	4.53	6.08	12.30	3.42	4.57	6.52	8.08

MAY مئی

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصر شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	4.52	6.08	12.30	3.41	4.57	6.52	8.08
2	4.51	6.07	12.30	3.41	4.56	6.53	8.09
3	4.50	6.07	12.30	3.40	4.56	6.53	8.09
4	4.50	6.06	12.30	3.40	4.56	6.53	8.09
5	4.49	6.06	12.30	3.39	4.56	6.53	8.10
6	4.49	6.05	12.29	3.38	4.56	6.54	8.10
7	4.48	6.05	12.29	3.38	4.56	6.54	8.11
8	4.47	6.04	12.29	3.38	4.56	6.54	8.11
9	4.47	6.04	12.29	3.39	4.57	6.55	8.12
10	4.46	6.04	12.29	3.40	4.57	6.55	8.12
11	4.46	6.03	12.29	3.40	4.57	6.55	8.13
12	4.45	6.03	12.29	3.41	4.58	6.55	8.13
13	4.45	6.02	12.29	3.42	4.58	6.56	8.14
14	4.44	6.02	12.29	3.42	4.58	6.56	8.14
15	4.44	6.02	12.29	3.43	4.59	6.56	8.15
16	4.43	6.01	12.29	3.43	4.59	6.57	8.15
17	4.43	6.01	12.29	3.44	5.00	6.57	8.16
18	4.42	6.01	12.29	3.44	5.00	6.57	8.16
19	4.42	6.01	12.29	3.45	5.00	6.58	8.17
20	4.41	6.00	12.29	3.46	5.01	6.58	8.17
21	4.41	6.00	12.29	3.46	5.01	6.58	8.17
22	4.41	6.00	12.29	3.47	5.01	6.59	8.18
23	4.40	6.00	12.29	3.47	5.02	6.59	8.18
24	4.40	5.59	12.29	3.48	5.02	7.00	8.19
25	4.40	5.59	12.30	3.48	5.03	7.00	8.19
26	4.39	5.59	12.30	3.49	5.03	7.00	8.20
27	4.39	5.59	12.30	3.49	5.03	7.01	8.20
28	4.39	5.59	12.30	3.50	5.04	7.01	8.21
29	4.39	5.59	12.30	3.50	5.04	7.01	8.21
30	4.38	5.59	12.30	3.51	5.04	7.02	8.22
31	4.38	5.59	12.30	3.51	5.05	7.02	8.22

JUNE جون

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصر شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	4.38	5.59	12.30	3.52	5.05	7.02	8.23
2	4.38	5.58	12.31	3.52	5.05	7.03	8.23
3	4.38	5.58	12.31	3.52	5.06	7.03	8.24
4	4.38	5.58	12.31	3.53	5.06	7.03	8.24
5	4.38	5.58	12.31	3.53	5.06	7.04	8.24
6	4.38	5.58	12.31	3.54	5.07	7.04	8.25
7	4.38	5.58	12.31	3.54	5.07	7.04	8.25
8	4.38	5.59	12.32	3.54	5.07	7.05	8.26
9	4.37	5.59	12.32	3.55	5.08	7.05	8.26
10	4.37	5.59	12.32	3.55	5.08	7.05	8.26
11	4.38	5.59	12.32	3.56	5.08	7.06	8.27
12	4.38	5.59	12.32	3.56	5.09	7.06	8.27
13	4.38	5.59	12.33	3.56	5.09	7.06	8.28
14	4.38	5.59	12.33	3.57	5.09	7.06	8.28
15	4.38	5.59	12.33	3.57	5.10	7.07	8.28
16	4.38	5.59	12.33	3.57	5.10	7.07	8.28
17	4.38	6.00	12.33	3.57	5.10	7.07	8.29
18	4.38	6.00	12.34	3.58	5.10	7.08	8.29
19	4.38	6.00	12.34	3.58	5.11	7.08	8.29
20	4.39	6.00	12.34	3.58	5.11	7.08	8.30
21	4.39	6.00	12.34	3.58	5.11	7.08	8.30
22	4.39	6.01	12.35	3.59	5.11	7.08	8.30
23	4.39	6.01	12.35	3.59	5.11	7.09	8.30
24	4.40	6.01	12.35	3.59	5.12	7.09	8.30
25	4.40	6.01	12.35	3.59	5.12	7.09	8.31
26	4.40	6.02	12.35	3.59	5.12	7.09	8.31
27	4.40	6.02	12.36	4.00	5.12	7.09	8.31
28	4.41	6.02	12.36	4.00	5.12	7.10	8.31
29	4.41	6.02	12.36	4.00	5.12	7.10	8.31
30	4.41	6.03	12.36	4.00	5.13	7.10	8.31

JULY جولائی

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصر شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	4.42	6.03	12.36	4.00	5.13	7.10	8.31
2	4.42	6.03	12.37	4.00	5.13	7.10	8.31
3	4.42	6.04	12.37	4.00	5.13	7.10	8.31
4	4.43	6.04	12.37	4.00	5.13	7.10	8.31
5	4.43	6.04	12.37	4.00	5.13	7.10	8.31
6	4.44	6.04	12.37	4.00	5.13	7.10	8.31
7	4.44	6.05	12.37	4.00	5.13	7.10	8.31
8	4.44	6.05	12.38	4.00	5.13	7.10	8.31
9	4.45	6.05	12.38	4.00	5.13	7.10	8.31
10	4.45	6.06	12.38	4.00	5.13	7.10	8.31
11	4.46	6.06	12.38	3.59	5.13	7.10	8.31
12	4.46	6.06	12.38	3.59	5.13	7.10	8.30
13	4.46	6.07	12.38	3.59	5.13	7.10	8.30
14	4.47	6.07	12.38	3.59	5.13	7.10	8.30
15	4.47	6.07	12.39	3.59	5.13	7.10	8.30
16	4.48	6.08	12.39	3.58	5.12	7.10	8.30
17	4.48	6.08	12.39	3.58	5.12	7.10	8.29
18	4.49	6.08	12.39	3.58	5.12	7.09	8.29
19	4.49	6.09	12.39	3.57	5.12	7.09	8.29
20	4.50	6.09	12.39	3.57	5.12	7.09	8.28
21	4.50	6.09	12.39	3.57	5.11	7.09	8.28
22	4.51	6.10	12.39	3.56	5.11	7.09	8.28
23	4.51	6.10	12.39	3.56	5.11	7.08	8.27
24	4.52	6.10	12.39	3.55	5.11	7.08	8.27
25	4.52	6.11	12.39	3.55	5.10	7.08	8.26
26	4.52	6.11	12.39	3.54	5.10	7.08	8.26
27	4.53	6.11	12.39	3.54	5.10	7.07	8.26
28	4.53	6.12	12.39	3.53	5.09	7.07	8.25
29	4.54	6.12	12.39	3.53	5.09	7.07	8.25
30	4.54	6.12	12.39	3.52	5.09	7.06	8.24
31	4.55	6.13	12.39	3.52	5.08	7.06	8.24

AUGUST اگست

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصر شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	4.55	6.13	12.39	3.51	5.08	7.05	8.23
2	4.56	6.13	12.39	3.50	5.07	7.05	8.23
3	4.56	6.13	12.39	3.49	5.07	7.05	8.22
4	4.57	6.14	12.39	3.49	5.06	7.04	8.21
5	4.57	6.14	12.39	3.48	5.06	7.04	8.21
6	4.57	6.14	12.39	3.47	5.05	7.03	8.20
7	4.58	6.14	12.39	3.48	5.05	7.03	8.19
8	4.58	6.15	12.39	3.48	5.05	7.02	8.19
9	4.59	6.15	12.38	3.48	5.05	7.02	8.18
10	4.59	6.15	12.38	3.49	5.05	7.01	8.18
11	4.59	6.15	12.38	3.49	5.05	7.01	8.17
12	5.00	6.16	12.38	3.49	5.04	7.00	8.16
13	5.00	6.16	12.38	3.49	5.04	7.00	8.15
14	5.01	6.16	12.38	3.50	5.04	6.59	8.15
15	5.01	6.16	12.37	3.50	5.04	6.58	8.14
16	5.01	6.17	12.37	3.50	5.04	6.58	8.13
17	5.02	6.17	12.37	3.50	5.03	6.57	8.12
18	5.02	6.17	12.37	3.50	5.03	6.57	8.12
19	5.02	6.17	12.37	3.51	5.03	6.56	8.11
20	5.03	6.17	12.36	3.51	5.03	6.55	8.10
21	5.03	6.18	12.36	3.51	5.02	6.55	8.09
22	5.03	6.18	12.36	3.51	5.02	6.54	8.09
23	5.04	6.18	12.36	3.51	5.02	6.53	8.08
24	5.04	6.18	12.35	3.51	5.01	6.53	8.07
25	5.04	6.18	12.35	3.51	5.01	6.52	8.06
26	5.04	6.19	12.35	3.51	5.01	6.51	8.05
27	5.05	6.19	12.35	3.51	5.00	6.50	8.04
28	5.05	6.19	12.34	3.51	5.00	6.50	8.04
29	5.05	6.19	12.34	3.51	5.00	6.49	8.03
30	5.06	6.19	12.34	3.51	4.59	6.48	8.02
31	5.06	6.19	12.33	3.51	4.59	6.48	8.01

SEPTEMBER ستمبر

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصرِ شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	5.06	6.19	12.33	3.51	4.58	6.47	8.00
2	5.06	6.20	12.33	3.51	4.58	6.46	7.59
3	5.07	6.20	12.32	3.51	4.58	6.45	7.58
4	5.07	6.20	12.32	3.51	4.57	6.44	7.57
5	5.07	6.20	12.32	3.51	4.57	6.44	7.57
6	5.07	6.20	12.31	3.51	4.56	6.43	7.56
7	5.07	6.20	12.31	3.51	4.56	6.42	7.55
8	5.08	6.20	12.31	3.51	4.55	6.41	7.54
9	5.08	6.20	12.30	3.51	4.55	6.40	7.53
10	5.08	6.21	12.30	3.50	4.54	6.40	7.52
11	5.08	6.21	12.30	3.50	4.54	6.39	7.51
12	5.08	6.21	12.29	3.50	4.53	6.38	7.50
13	5.09	6.21	12.29	3.50	4.53	6.37	7.50
14	5.09	6.21	12.29	3.50	4.52	6.36	7.49
15	5.09	6.21	12.28	3.49	4.52	6.36	7.48
16	5.09	6.21	12.28	3.49	4.51	6.35	7.47
17	5.09	6.21	12.28	3.49	4.51	6.34	7.46
18	5.09	6.21	12.27	3.49	4.50	6.33	7.45
19	5.10	6.22	12.27	3.49	4.49	6.32	7.44
20	5.10	6.22	12.27	3.48	4.49	6.31	7.43
21	5.10	6.22	12.26	3.48	4.48	6.31	7.43
22	5.10	6.22	12.26	3.48	4.48	6.30	7.42
23	5.10	6.22	12.26	3.47	4.47	6.29	7.41
24	5.10	6.22	12.25	3.47	4.47	6.28	7.40
25	5.10	6.22	12.25	3.47	4.46	6.27	7.39
26	5.11	6.22	12.24	3.47	4.45	6.27	7.38
27	5.11	6.23	12.24	3.46	4.45	6.26	7.37
28	5.11	6.23	12.24	3.46	4.44	6.25	7.37
29	5.11	6.23	12.23	3.46	4.44	6.24	7.36
30	5.11	6.23	12.23	3.45	4.43	6.23	7.35

OCTOBER اکتوبر

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصرِ شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	5.11	6.23	12.23	3.45	4.42	6.22	7.34
2	5.11	6.23	12.22	3.45	4.42	6.22	7.33
3	5.12	6.23	12.22	3.44	4.41	6.21	7.33
4	5.12	6.24	12.22	3.44	4.41	6.20	7.32
5	5.12	6.24	12.22	3.44	4.40	6.19	7.31
6	5.12	6.24	12.21	3.43	4.39	6.19	7.30
7	5.12	6.24	12.21	3.43	4.39	6.18	7.30
8	5.12	6.24	12.21	3.43	4.38	6.17	7.29
9	5.12	6.24	12.20	3.42	4.38	6.16	7.28
10	5.13	6.25	12.20	3.42	4.37	6.16	7.28
11	5.13	6.25	12.20	3.42	4.36	6.15	7.27
12	5.13	6.25	12.20	3.41	4.36	6.14	7.26
13	5.13	6.25	12.19	3.41	4.35	6.13	7.25
14	5.13	6.25	12.19	3.40	4.35	6.13	7.25
15	5.13	6.26	12.19	3.40	4.34	6.12	7.24
16	5.14	6.26	12.19	3.40	4.34	6.11	7.24
17	5.14	6.26	12.18	3.39	4.33	6.11	7.23
18	5.14	6.26	12.18	3.39	4.32	6.10	7.22
19	5.14	6.27	12.18	3.39	4.32	6.09	7.22
20	5.14	6.27	12.18	3.38	4.31	6.09	7.21
21	5.15	6.27	12.18	3.38	4.31	6.08	7.21
22	5.15	6.27	12.17	3.38	4.30	6.08	7.20
23	5.15	6.28	12.17	3.37	4.30	6.07	7.20
24	5.15	6.28	12.17	3.37	4.29	6.06	7.19
25	5.15	6.28	12.17	3.37	4.29	6.06	7.19
26	5.16	6.29	12.17	3.37	4.28	6.05	7.18
27	5.16	6.29	12.17	3.36	4.28	6.05	7.18
28	5.16	6.29	12.17	3.36	4.28	6.04	7.17
29	5.16	6.30	12.17	3.36	4.27	6.04	7.17
30	5.17	6.30	12.17	3.35	4.27	6.03	7.16
31	5.17	6.30	12.16	3.35	4.26	6.03	7.16

NOVEMBER نومبر

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصرِ شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	5.17	6.31	12.16	3.35	4.26	6.02	7.16
2	5.17	6.31	12.16	3.35	4.25	6.02	7.15
3	5.18	6.31	12.16	3.35	4.25	6.01	7.15
4	5.18	6.32	12.16	3.34	4.25	6.01	7.15
5	5.18	6.32	12.16	3.34	4.24	6.01	7.14
6	5.19	6.33	12.16	3.34	4.24	6.00	7.14
7	5.19	6.33	12.16	3.34	4.24	6.00	7.14
8	5.19	6.33	12.17	3.34	4.23	6.00	7.14
9	5.20	6.34	12.17	3.33	4.23	5.59	7.14
10	5.20	6.34	12.17	3.33	4.23	5.59	7.13
11	5.20	6.35	12.17	3.33	4.23	5.59	7.13
12	5.21	6.35	12.17	3.33	4.22	5.58	7.13
13	5.21	6.36	12.17	3.33	4.22	5.58	7.13
14	5.21	6.36	12.17	3.33	4.22	5.58	7.13
15	5.22	6.37	12.17	3.33	4.22	5.58	7.13
16	5.22	6.37	12.17	3.33	4.22	5.58	7.13
17	5.23	6.38	12.18	3.33	4.22	5.57	7.13
18	5.23	6.38	12.18	3.33	4.21	5.57	7.13
19	5.23	6.39	12.18	3.33	4.21	5.57	7.13
20	5.24	6.39	12.18	3.33	4.21	5.57	7.13
21	5.24	6.40	12.18	3.33	4.21	5.57	7.13
22	5.25	6.40	12.19	3.33	4.21	5.57	7.13
23	5.25	6.41	12.19	3.33	4.21	5.57	7.13
24	5.26	6.41	12.19	3.33	4.21	5.57	7.13
25	5.26	6.42	12.20	3.33	4.21	5.57	7.13
26	5.27	6.43	12.20	3.33	4.21	5.57	7.13
27	5.27	6.43	12.20	3.33	4.21	5.57	7.13
28	5.28	6.44	12.20	3.33	4.21	5.57	7.13
29	5.28	6.44	12.21	3.34	4.21	5.57	7.14
30	5.29	6.45	12.21	3.34	4.22	5.57	7.14

DECEMBER دسمبر

DATE تاریخ	SUBH SADIQ صبح صادق	TULU طلوع	NISFUN NAHAR نصف النہار	ASR SHAFAI عصرِ شافعی	ASR HANAFI عصرِ حنفی	GURUB غروب	ISHA عشاء
1	5.29	6.45	12.22	3.34	4.22	5.58	7.14
2	5.30	6.46	12.22	3.34	4.22	5.58	7.14
3	5.30	6.47	12.22	3.34	4.22	5.58	7.14
4	5.31	6.47	12.23	3.35	4.22	5.58	7.15
5	5.31	6.48	12.23	3.35	4.22	5.58	7.15
6	5.32	6.48	12.23	3.35	4.23	5.59	7.15
7	5.32	6.49	12.24	3.36	4.23	5.59	7.16
8	5.33	6.50	12.24	3.36	4.23	5.59	7.16
9	5.33	6.50	12.25	3.36	4.23	5.59	7.16
10	5.34	6.51	12.25	3.37	4.24	6.00	7.17
11	5.34	6.51	12.26	3.37	4.24	6.00	7.17
12	5.35	6.52	12.26	3.37	4.24	6.00	7.17
13	5.35	6.52	12.27	3.38	4.25	6.01	7.18
14	5.36	6.53	12.27	3.38	4.25	6.01	7.18
15	5.36	6.54	12.28	3.38	4.26	6.01	7.19
16	5.37	6.54	12.28	3.39	4.26	6.02	7.19
17	5.37	6.55	12.28	3.39	4.26	6.02	7.20
18	5.38	6.55	12.29	3.40	4.27	6.03	7.20
19	5.38	6.56	12.29	3.40	4.27	6.03	7.21
20	5.39	6.56	12.30	3.41	4.28	6.04	7.21
21	5.39	6.57	12.30	3.41	4.28	6.04	7.21
22	5.40	6.57	12.31	3.42	4.29	6.05	7.22
23	5.40	6.58	12.31	3.42	4.29	6.05	7.22
24	5.41	6.58	12.32	3.43	4.30	6.06	7.23
25	5.41	6.59	12.32	3.43	4.30	6.06	7.23
26	5.42	6.59	12.33	3.44	4.31	6.07	7.24
27	5.42	7.00	12.33	3.44	4.31	6.07	7.25
28	5.43	7.00	12.34	3.45	4.32	6.08	7.25
29	5.43	7.00	12.34	3.45	4.32	6.08	7.26
30	5.44	7.01	12.35	3.46	4.33	6.09	7.26
31	5.44	7.01	12.35	3.46	4.34	6.10	7.27

ہدایات پڑھ کر تقویم پر عمل کریں۔

مقررہ اوقات سانگلی، میرج، ادگاؤں اور اطراف کے لیے ہے۔

میرج	0	پنہالہ	+2	اتھنی	-2
سانگلی	0	شاہوواڑی	+3	مہالنگپور	-2
جے سنگپور	0	رادھانگری	+3	جمکھنڈی	-2
تاسگاؤں	0	کنکولی	+4	مدھول	-2
وِٹا	+1	سنگمیشور	+5	تیردال	-2
اچل کرنجی	+1	راجاپور	+5	ساولگی	-2
بھلوڈی	+1	لانجہ	+5	ٹکوٹہ	-3
تاکاری	+1	دیوگڑھ	+5	بیجاپور	-4
رُکڑی	+1	وجے دُرگ	+6	کولہار	-4
کرلوسکرواڑی	+1	رتناگیری	+6	آلمٹی	-5
ہاتھ کلنگلے	+1	نیپانی	+1	بسون باگیواڑی	-5
آشٹہ	+1	سنکیشور	+1	مُدے بہال	-6
کاگل	+2	چکوڑی	0	سندگی	-6
اسلام پور	+2	شرول	0	آلمیل	-6
کولہاپور	+2	رائباغ	0	کوٹھے مہاکال	-1
کراڈ	+2	اُگار خورد	0	جت	-2
شرالہ	+2	کڑچی	0		

مزید مسائل کے سلسلے میں نیچے دیے گئے نمبرات پر مفتیان کرام سے رابطہ فرمائیں:

مفتیان جامعہ

مفتی بدرالدین صاحب بارڈی
9421030886

مفتی یوسف صاحب اچل کرنجی
9689693435

مفتی صدیق صاحب نواکھیڑ
9922098249

مفتی ذاکر حسین صاحب ادگاؤں
9595701787

مفتی عرفان صاحب میرج
9764062061

مفتی نعمت اللہ صاحب ادگاؤں
9503081157

مفتی محمد صاحب کولہاپور
9975838594

ذمہ داران جامعہ

مولانا احمد اللہ صاحب ایرانی مہتمم جامعہ
8806243767

مولانا عبدالصمد صاحب ایرانی
9422614004

مولانا عبدالمجید صاحب اچل کرنجی
9822976522

مولانا عبدالرحمن صاحب ادگاؤں
9421108481

حافظ نورالہدی صاحب میرج
9860540587

مولانا ناصر صاحب ادگاؤں
8600118836

جناب دستگیر مستری شرولی
9890077593

خادمین جامعہ

حافظ نصرالدین صاحب ادگاؤں
9028760956

جناب عبدالقادر بھائی اچل کرنجی
9270626130

جامعہ سے چھپی ہوئی دیگر کتابیں
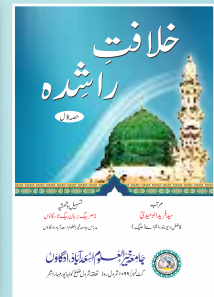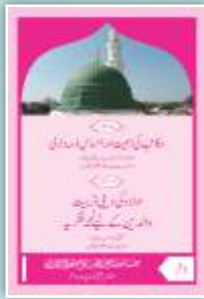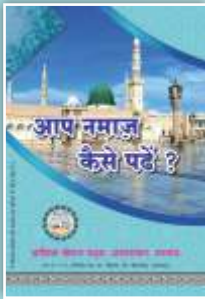
ملنے کا پتا

شعبۂ نشر واشاعت جامعہ خیر العلوم اسعد آباد، ادگاؤں

گٹ نمبر/ ۱۰۹۹ اشرول روڈ تعلقہ شرول ضلع کولہاپور مہاراشٹر